430

ولقد آتینا لقمان الحکمۃ ان اشکر للہ

الحمد للہ کہ درین زمان برکت اقتران کتاب فوائد انتساب در فن ہومیوپیتھک مسمی بہ

سنہ ۱۳۲۴ھ

طبیب خاندان

۱۹۰۶

سنہ ۱۹۰۶ء

مولفہ ماہر فنون حکمت واقف رموز طبابت جناب مرزا الٰہ بیگ صاحب لکھنوی

حسب فرمائش محمد حافظ خان تاجر کتب چوک لکھنؤ

در مطبع گلشن فیض لکھنؤ مولوی گنج طبع گر

قیمت

LIBRARY. GOVERNMENT COLLEGE, LAHORE

615.532

ال ۴۷

التماس

نیاز مند کی دکان میں ہر علم و فن کی کتب کا ذخیرہ فروخت کے لیے موجود ہی جسکی فہرست مکمل طلب کرنے پر مل سکتی ہی - جو صاحب جاہین طلب فرمائین - منجملہ ان کتب کے چند مصاحف اور تفاسیر بہا و کتب وغیرہ مع قیمت اس مقام پر درج کیجاتی ہین جن صاحبونکو ضرورت ہو بارسال قیمت یا بذریعہ ویلو پی ایبل یا رسل طلب فرمائین - تعمیل فرمایش انشاء اللہ تعالی بہت جلد ہوگی

المشتہر محمد حافظ خان خلف محمد عبد الستار خان تاجر کتب لکھنؤ چوک بازار

نام کتاب مع قیمت

قرآن شریف نظامی نسخ مصری جسکا ہر پارہ علیحدہ ہی مع رسم الخط بہت صحیح ہر صفحہ پر آیۃ ختم قیمت بغیر جلد [illegible]

قرآن شریف نقل نظامی رزاقی بغیر جلد [illegible]

قرآن شریف ترجمہ شاہ عبد القادر صاحب رح کاغذ کرہ قیمت [illegible]

قرآن شریف ترجمہ شاہ رفیع الدین صاحب قیمت [illegible]

ایضا خورد [illegible]

قرآن شریف نقل نظامی مترجم کشوری [illegible]

قرآن شریف پو نمبر مطبوعہ بمبئی [illegible]

خورد مطبوعہ نولکشور [illegible]

[illegible]

سفید [illegible]

[illegible]

دہلی [illegible]

[illegible]

نام کتاب مع قیمت

تفسیر سورہ یوسف منظوم [illegible]

تفسیر سورہ یوسف منظوم کانپور [illegible]

تفسیر مرادیہ معروف بہ خدا کی رحمت [illegible]

تفسیر سورہ یوسف نثر معروف بہ حسن یوسف - سورہ یوسف کی تفسیر نظم مین بہت مرتبہ دیکھی گئی ہی مگر نثر مین اشد ضرورت تھی اسوقت تک نہ تھی اور بانی تفسیر میا نثر مین ادا ہوتا ہی نظم قاصر ہے اسلیے حال مین یہ تفسیر صحیح مطالب کے ساتھ نثر مین چھپوائی گئی ہی حضرت یوسف علیہ السلام کے حالات قرآن پاک سے ہر آیۃ کے پہلے ترجمہ کیگئی ہی پہر اوسکی تفسیر نہایت شستہ اردو مین وضاحت کے ساتھ مع ضروری اور با مواقع اشعار کے سلسلہ وار کی گئی ہے قیمت [illegible]

کتب وظائف

جواہر القرآن مع دعا عاشورہ مترجم [illegible]

پنجسورہ مترجم جلی قلم [illegible]

حزب الاعظم مع ترجمہ اردو [illegible]

دلائل الخیرات مطبوعہ اردو و فارسی [illegible]

نام کتاب مع قیمت

مطبوعہ احمدی کانپور [illegible]

مجموعہ اوراد مترجم [illegible]

دعاء گنج العرش مترجم [illegible]

اوراد فتحیہ مترجم دعاء رقاب و دعاء سیفی وغیرہ مع اسناد [illegible]

مجموعہ دہ درود مترجم قیمت [illegible]

مجموعہ ہفت سورہ ملقب احسن اوراد [illegible]

چہل حدیث مترجم [illegible]

کتب طب

محیط اعظم مصنفہ حکیم محمد اعظم خانصاحب مطبع نظامی یہ کتاب فن طب مین اکسیر اعظم سے بڑھکر ہے افعال و خواص دوا کے نہایت شرح و بسیط سے لکھے ہین با وصف ان خوبیون کے قیمت صرف چار جلدون کی [illegible]

تشریح جسم انسانی فن ڈاکٹری جراحی مین اعلے درجہ کی کتاب ہے انسان کے جسم کی تشریح کما حقہ جتنی کہ ہر شخص کو جاننا صحت کے لیے ضروری ہے اسمین بیان کی گئی ہے

بسم اللہ الرحمن الرحیم

الحمد للہ رب العالمین والصلوٰۃ والسلام
علیٰ رسولہ محمد وآلہ واصحابہ اجمعین

تمہید

ہومیوپیتھی جسکو علاج بالمثل بھی کہتے ہین ایک جرمنی ڈاکٹر ہنمن نامی نے جو کیمسٹری کا بہت بڑا عالم تھا ۱۷۹۶ء مین ایجاد کیا ہے۔ ایک دن اوسکے دلمین یہ خیال گذرا کہ کونین جو تپ مین بلاشبہہ مفید ہے اوسکے فائدہ کی بنا کس قاعدہ پر ہوسکتی ہے۔ اسکا پتہ لگانے کے لئے اوسنے چاہا کہ تھوڑی سی کونین یون ہی کھاکر آزماؤن تو سہی کہ اوسکا اثر اپنے جسم پر حالت صحت مین کیا ہوتا ہے چنانچہ اوسنے ایسا ہی کیا اور اوسکی تاثیر کا منتظر رہا۔ کونین کھالینے سے اوسے بخار آگیا اور ٹھیک اوسی قسم کا بخار جسمین کونین مفید ہوتی ہے۔ بلاشبہہ یہ آزمائش عجیب وغریب ہوئی۔ غرضکہ اسی طریقہ سے ہنمن صاحبنے ایک بڑے عظیم الشان ایجاد کی بنا ڈالی۔ واقعی یہ طریقہ کتنا معقول اور کسقدر باحکمت تھا۔ کیا کوئی طریقہ ادراک اس سے بھی زیادہ مستقیم اور نیچرل ہوسکتا ہے۔ ڈاکٹر صاحب موصوف نے صرف ایک ہی دوا پر اکتفا نہین کی بلکہ اسیطرح برابر تجربے کرتے چلے گئے۔ یہانتک کہ اونکی تلاش طلب اور جدت پسند طبیعت کی پوری تسکین ہوگئی۔ آخرکار اونھون نے یہ قانون علاج کہ مثل سے مثل چنگا ہوتا ہی قایم کیا اور اصول یہ بتلادیا کہ جس دوا کے کھانے سے تندرست آدمی مین علامات مرض پیدا ہوجاوین وہی دوا ایسے مرض کو جسمین ویسے ہی علامات پائے جائین بمصداق آہن با آہن نرم می شود دور بھی کردیتی ہے۔ ناظرین خود تجربہ کرلین کہ ایلوپیتھک طریقہ علاج کے ڈاکٹر قے لانے کے لئے مریض کو اپیکاکانہا دیتے ہین اور اوسی دوا کو ہومیوپیتھ اطبا قے روکنے کے لئے پلاتے ہین اور قے رک جاتی ہے یا اگر کسی جگہ پہ جلجاتا ہے تو سینک

دینے سے صحت ہو جاتی ہے۔ چنانچہ اس طریقہ سے تھوڑے ہی زمانہ مین تین سو سے زیادہ دواؤن کی خاصیتین دریافت ہو چکی ہین اور یہ امر تاریخ طب مین یادگار ہے۔

حقیقتاً ہومیوپیتھی دواؤن کا مفید۔ سہل الاصول۔ ارزان۔ خوش ذائقہ اور زود اثر ہونا۔ کوئی امر اب مخفی نہین رہا ہے اور ان دواؤن نے اسقدر کامیابی حاصل کی ہے کہ صرف یوروپ اور ہندوستان ہی مین نہین بلکہ تمام کرۂ زمین پر ہومیوپیتھی طریقہ علاج کا ڈنکا بج رہا ہے اور نہ کوئی مرض ایسا باقی رہا ہے کہ جسکے اچھا کرنے سے ہومیوپیتھک ڈاکٹر مجبور ہون ہزارون مریض جو مدتون سے سخت و مہلک عوارض مین مبتلا اور سسک رہے تھے تھوڑے ہی دنون مین علاج کرنے سے چنگے ہو گئے۔ اب تو سیکڑون شفاخانے۔ اسپتال اور مدرسے کھلتے چلے جاتے ہین۔ گلی گلی ہومیوپیتھک ڈاکٹر علاج کرتے پائے جاتے ہین۔ ہزارہا کتب اس فن شریف کی تصنیف اور تالیف ہو کر طبع ہو چکین اور ہو رہی ہین۔ امریکا اور جرمن مین تو ہومیوپیتھک طریق سے عام علاج کیا جاتا ہے۔ اندھے۔ گونگے۔ بہرے اور کوڑھی ہومیوپیتھک دواؤن سے اچھے ہو جاتے ہین سب سے زیادہ صفت یہ ہے کہ ہومیوپیتھک ادویات نقصان ہرگز نہین کرتین اگر مرض پہچاننے مین غلطی بھی واقع ہو جاوے تو بھی مریض کو کوئی نقصان نہین پہونچتا۔ مبتدی اور ناتجربہ کار معالج آزادی سے علاج کر سکتے ہین جتنے کہ وہ لوگ جنھون نے علم طب نہین بھی پڑھا ہے یا دوا دینے کا تجربہ نہین ہے ایسے امراض کا جنکو وہ پہچانتے ہین آسانی سے علاج کر سکتے ہین۔ بخلاف اسکے ہم دیکھتے ہین کہ ایلوپیتھک اور یونانی دوائین کچھ ایسی تیز ہوتی ہین کہ اگر ذرا بھی تشخیص مرض مین غلطی واقع ہو گئی یا دوا کا وزن گھٹ بڑھ گیا تو دوا کا اولٹا اثر پڑ جاتا ہے اور بجائے نفع کے نقصان ہو جاتا ہے۔ دوسرے دوا سازی کی بھی قابلیت درکار ہے۔ ہر دوا کے اجزا مریض کیحالت کے مناسب ہون ورنہ مرض کی شدت بڑھ جانے کا خطرہ ہے۔

ادھر تو ہومیوپیتھک طریقہ علاج کا سہل الاصول ہونا اور ادھر اس امر کی اشد ضرورت کہ بعض امراض بے موقع اور بے وقت انسان کو لاحق ہو جاتے ہین جبوقت اور جس موقع پر طبیب اور دواؤن کا ملنا مشکل بلکہ غیر ممکن ہوتا ہے۔ دوسرے بعض امراض معمولی ہوتے ہین۔ انکی تشخیص دشوار نہین ہوتی ہے صرف علامات سے پہچان لئے جاتے ہین اور خود مریض اور اوسکے گھر والے جانتے ہین کہ فلان مرض ہے مگر مجبوری یہ ہوتی ہے کہ انکو اوس مرض کی دوا نہین معلوم ہے اور اگر معلوم بھی ہے تو راتکو کیونکر مل سکتی ہے۔ فرض کیجئے کہ رات کو ایسے وقت جب شہر کی دوکانین بند ہو گئی ہین گھر مین ایک شخص بیمار ہو گیا ہے اور دست ہونے

لگے۔ اب مرض تو معلوم ہے اور دوا بھی معلوم ہے مگر رات کو دوا نہ ملنے سے مریض فجر تک تکلیف اوٹھا رہا ہے اور مرض بھی خطرناک ہوتا جاتا ہے۔ روپیہ پیسہ سب کچھ موجود ہے مگر بغیر دوا کے کوئی کام نہیں بن پڑتا ہے۔ بعض امراض ایسے ہین جو معمولی سمجھے جاتے ہین۔ جیسے زکام۔ دردسر۔ دوران سر۔ پھوڑا پھنسی وغیرہ جنکی پہچان سبکو معلوم ہے مگر مریض کچھ فکر نہین کرتا ہے۔ اپنی کاہلی اور بے پروائی سے نہ تو طبیب کے گھر جاکر دکھاتا ہے اور نہ دوا ہی موجود ہے جسکو استعمال کرے اگر نیچرل طور پر مرض اچھا ہوگیا تو خیر۔ ورنہ مرض بڑھ گیا تو لینے کے دینے پڑگئے اور روپیہ بھی صرف ہونے لگا اور مرض بھی پیچیدہ اور خطرناک ہوگیا۔ مؤلف کو مجبوراً ایک ایسی کتاب طیار کرانے کا شوق پیدا ہوا کہ جسمین معمولی امراض اور اونکا علاج بطریق اصول ہومیوپیتھی لکھدیا جائے تاکہ عوام الناس جو علم طب سے واقفیت نہین رکھتے ہین ضرورت کے وقت تا امداد حکیم و ڈاکٹر اپنا اور اپنے متعلقین کا علاج بامداد کتاب ہذا چند ہومیوپیتھک ادویات کا ایک بکس گھر مین رکھکر کرلین۔ ساتھ ہی اس ارادہ کے یہ بھی خیال گذرا کہ کیون نہ یہ کتاب مفید خاص و عام کردیجائے تاکہ ہومیوپیتھک طبیب بھی بطور کلنیکل (رہبر مریض) اس سے فائدہ اوٹھاوین چنانچہ اس کتاب مین جسکا نام **طبیب خاندان** رکھا گیا ہے یہ انتظام کیا گیا ہے کہ تمام امراض و علامات جو قریب تین سو کے ہین بترتیب حروف تہجی لکھدئیے گئے ہین اور ہر مرض کے مقابل مین اوسکا دوسرا نام معہ انگریزی نام کے لکھکر اوس مرض کی مختصر کیفیت بھی لکھدی ہے اوسکے بعد ہومیوپیتھک ادویات کے نام لکھے ہین جو اوس مرض کے لئے جرمن اور امریکہ کے مشہور ڈاکٹرون مثل لاری۔ ہیرنگ۔ جر۔ رو داک وغیرہ کے ہاتھ مین مجرب اور مفید ثابت ہوئی ہین اور نیز جن سے خود مؤلف نے پندرہ سولہ برس تک اونکا تجربہ کرکے فائدہ اوٹھایا ہے۔ جو امراض پیچیدہ اور خطرناک ہوتے ہین اونکے لئے صرف دواؤن کے نام بتلا دئیے ہین تاکہ ہومیوپیتھک طبیب کو دوا سوچنے کی تکلیف اوٹھانی نہ پڑے بلکہ وہ سرسری دواؤن کے نام دیکھکر اونمین سے ایک دوا منتخب کرے اور جو امراض معمولی اور ایسے ہین جنکو سب لوگ پہچانتے ہین اونکا علاج بالتفصیل لکھا ہے تاکہ تا امداد حکیم اور ڈاکٹر ہر شخص جسنے طب نہین پڑھا ہے مریض کو دوا دیکر مرض کی ترقی کو روک سکے۔ اندرونی اعضا بھی بتلا دئیے گئے ہین کہ کون کس جگہ واقع اور کس شکل کا ہے۔ بیرونی امراض مثل پھوڑا اور زخم وغیرہ کا علاج علاوہ ہومیوپیتھک ادویات کے جو خارجاً مستعمل ہین دیسی ادویات سے بھی بتلا دیا گیا ہے اور وہ دوائین ایسی ہین جو اکثر گھر ہی مین نکل آتی ہین یا محلہ کی بازار مین ہی مل سکتی ہین۔ ہومیوپیتھک دوائین جن سے امراض کا علاج بتلایا گیا ہے سب کو تین فہرستون مین

تقسیم کیا ہے۔
فہرست (الف) مین وہ دوائین ہین جو معمولی اور غیر معمولی بہت سے امراض مین مفید ہین اور جنکا ایک بکس خاندان کے علاج کے لئے گھر مین رہنا ضروری ہے۔
فہرست (ب) مین وہ دوائین ہین جو بہت سے امراض مین مفید ہین اور جنکا فہرست الف کے ساتھ ملکر دواؤنکا ایک اچھا اسٹاک ہوسکتا ہے جو بتدئی کے لئے ہر مرض کے علاج کے واسطے کافی ہے۔
فہرست (ج) مین وہ دوائین ہین جنکا ذکر بعض امراض مین کیا گیا ہے اور جو بضرورت بازار سے فرداً فرداً خرید کر کام نکل سکتا ہے۔ تینون فہرستون کی دوائین ملکر اس کتاب کے اغراض کو پورا کرتی ہین۔
ہم امید کرتے ہین کہ اس کتاب کا ایک ایک نسخہ ہر خاندان مین۔ ہر گھر مین اور ہر گروہ کے افسر کے پاس حضر وسفر مین رہکر نفع بخشے گا اور اب ہم دعا کے ساتھ اپنی اس تقریر کو ختم کرتے ہین کہ یا اللہ جس مرض کا علاج اس کتاب کے وسیلے سے کیا جاوے اوسکو شفا بخش اور جو لوگ اس کتاب کو پڑھ کر علاج کرین اونکے ہاتھ مین شفا عنایت کر۔ آمین ثم آمین

المؤلف

مرزا الہ یار بیگ

ولد مرزا غلام مولا بیگ۔ محلہ قندھاری بازار لکھنؤ

LIBRARY GOVERNMENT COLLEGE, LAHORE.

ہدایات

۱- دواؤن کا بکس مقفل اور اوسپر غلاف چڑھا رہے - روشنی دہوپ وہوا اور گرد غبار سے دوائین خراب ہوجاتی ہین -

۲- کیمفر مدر ٹنکچر کی شیشی دواؤن کے بکس مین نرکھی جاے کیونکہ ہر قسم کی بُو سے پتلے کی دوائین خراب ہوجاتی ہین -

۳- ادویات کسی معتبر دکان سے خریدی جاوین - صرف الکوحل سے بھری ہوئی شیشیان کام نہین دیسکتی ہین -

۴- جس شیشی مین دوا دیجاوے اوسکو اچھی طرح سے کھنگال لین اور اوسمین بُو یا میل کسی قسم کا نرہے - اس کام کے واسطے کانچ کی کاغذی شیشیان جو گندھیون کے یہان ملتی مین عمدہ ہوتی ہین -

۵- جس شیشی مین دوادین اوسمین فی خوراک ایک چمچے کے حساب سے پانی بھر دین - اور فی خوراک ایک قطرہ کے حساب سے دوا ٹپکا کر اچھی طرح سے شیشی ہلا دین تاکہ پانی اور دوا خوب حل ہوجائین اور کاغذ کی ڈاٹ لگا دین اور احتیاط سے کسی ایسی جگہ رکھدین جہان کسی قسم کی بُو وغیرہ نہو -

۶- جس شیشی مین دوا رہے اوسکی ڈاٹ کسی ہوئی رہے - ایک شیشی کا کاگ دوسری شیشی مین نہ لگایا جاوے اور نہ دیر تک دوا کی شیشی کھلی رکھی جاے -

۷- ہومیوپتھک طریقہ علاج مین وہی دوائین مستعمل ہین جو ایلوپتھک مین استعمال ہوتی ہین - مگر چونکہ تجربہ سے یہ ثابت ہوچکا ہے کہ وہ دوائین بہت قوی اور زہریلی ہوتی ہین اس لیے ہومیوپیتھک اطبا اون دواؤنکو الکوحل یا شگر آف ملک مین حل کرکے کام مین لاتے ہین - اصل دوا کو مدر ٹنکچر کہتے ہین جو خارجاً استعمال کیا جاتا ہے - اصل دوا کا ایک قطرہ اور ۹ قطرے الکوحل ملا کر نمبر ۱ × ڈیلیوشن (حل) بناتے ہین اور نمبر ۱ × کا ایک قطرہ اور ۹ قطرے الکوحل ملا کر نمبر ۲ × اور نمبر ۲ × دوا کا ایک قطرہ اور الکوحل ۹ قطرے ملا کر نمبر ۳ × بناتے ہین اور علی ہذا القیاس جہانتک اونچا نمبر چاہین بنا سکتے ہین ایک قطرہ دوا اور ۹ قطرے الکوحل ملانے کو دسمل اسکیل کہتے ہین جو زیادہ تر مروج ہے - اسطرح کا نشان × دسمل اسکیل کا نشان سمجھا جاتا ہے - جیسے نکس وامیکا نمبر ۳ × اسکا مطلب یہ ہے کہ نمبر ۲ × دوا کا ایک قطرہ اور الکوحل نو قطرے

ہے۔ جب دوا کا ایک قطرہ اور الکوحل ۹۹ قطرے حل کرے تو اوسکو سنٹمل اسکیل کہتے ہین جسکا نشان یہ ہے C -

۸- عموماً مدر ٹنکچر خارجی استعمال مین آتا ہے - نمبر ۳ x دوا جوانون کو اور شدید امراض مین دیتے ہین - نمبر ۶ x دوا بچون کو اور نمبر ۳۰ x دوا بڈھون کو اور پرانے امراض مین دیتے ہین -

۹- مبتدی کو نمبر ۳ x کی دواؤن کا بکس رکھنا کافی ہے کیونکہ اونکو شدید امراض کے مریض زیادہ ملتے ہین -

۱۰- ہومیوپیتھیک دوائین چار قسم کی ہوتی ہین (۱) عرق یعنے ٹنکچر (۲) سفوف یعنے پوڈر (۳) پیلولس یعنے بڑی گولیان (۴) گلوبیولس یعنے چھوٹی گولیان۔ عرق زیادہ تر مروج ہے اور اوسکا اثر پورا مرض پر پڑتا ہے - گولیون مین مقدار دوا کا کم و بیش ہو جانے کا اندیشہ رہتا ہے اسلئے عرق کو ترجیح دینا چاہئے -

۱۱- خوراک دوا حسب ذیل دین - جوانون کو عرق کا ایک قطرہ ایک چمچہ پانی مین یا ایک گرین سفوف یا ایک بڑی گولی یا چار چھوٹی گولیان خشک زبان پر یا ایک چمچہ پانی مین حل کرکے لڑکونکو نصف اور بچون کو ثلث دوا دینا چاہئے -

۱۲- ایک قطرہ کو نصف اور ثلث اسطرح کرسکتے ہین کہ ایک شیشی مین چھ چمچہ پانی اور تین قطرے دوا کے ملائے اور اوسپر چھ خوراک کا مارک کردیا۔ نصف قطرہ فی خوراک ہوگیا - یعنے چھ چمچہ پانی مین دو قطرہ دوا ڈالدے اور چھ خوراک کا مارک لگادیا ثلث قطرہ فی خوراک ہوگیا -

۱۳- قطرہ ہوشیاری سے ٹپکائین ضرورت سے زیادہ قطرے نہ گرنے پاوین -

۱۴- ہومیوپیتھک ڈاکٹر دو یا زیادہ دوائین ملاکر نہین دیتے ہین بلکہ ایک وقت مین ایک ہی دوا دیتے ہین اسلئے دوا تجویز کرنے مین اس بات کا لحاظ رکھین کہ دوا ایسی تجویز کیجائے جو مرض کے سب علامات کو مفید ہو یا جبکہ مریض کئی امراض مین مبتلا ہو تو اون سب بیماریون کو مفید ہو اگر دو یا زیادہ دوائین دینے کی ضرورت پڑے تو یکے بعد دیگرے کرکے دوائین دین یعنے پہلے ایک دوا دین اور کچھ توقف کرکے دوسری اور پھر کچھ توقف کرکے تیسری اور علی ہذا القیاس -

۱۵- جن امراض کے سامنے صرف دواؤن کے نام لکھدئیے ہین اوس سے یہ مطلب ہے کہ اُس مرض مین یہ سب دوائین مجرب و مفید ہین ۔ ضرورت کے وقت سلسلہ وار ایک ایک

دوا آزمائین - امراض شدیدہ مین تین چار خوراک پلانے کے بعد اور امراض مزمن مین دو دن کے بعد اگر ایک دوا سے فائدہ نہ دیکھین تو دوسری پاس والی دوائین دین یا جس دوا سے فائدہ دیکھین اُسکو برابر جاری رکھین - جو دوا مفید ثابت ہو اوس کو نوٹ بک مین لکھ لین -

۱۶- دوا تجویز کرنے کے واسطے ہومیو پیتھک مخزن الادویہ سے واقفیت حاصل کرنے کی ضرورت ہے انشاء اللہ بعد کو شائع کیجاوے گی - جو امراض ایسے لوگون کے علاج کر لینے کے قابل سمجھے گئے ہین جو علم طب سے واقف نہین ہین اونمین ادویات انتخاب کر کے بتلادی گئی ہین اور دوا دینے کا وقفہ بھی بتلا دیا گیا ہے - جو امراض بیشہ ور ہومیو پیتھک ڈاکٹر کے علاج کرنے کے سمجھے گئے ہین اونکے آگے صرف دواؤن کے نام لکھدئے ہین تاکہ وہ دوائین اُنکی یاد کو تازہ کر دین -

۱۷- دوا پینے کا اچھا وقت نہار منھ صبح کو ہے یا کھانا کھانے کے ایک گھنٹہ بعد - مگر شدت مرض مین ہر وقت دوا دیسکتے ہین - امراض شدیدہ مین دوا دینے کا وقفہ معالج کی رائے پر منحصر ہے - مثلاً ہیضہ - درد قولنج - سرسام وغیرہ مین دوا پانچ پانچ یا دس دس منٹ کے وقفہ سے دیسکتے ہین برخلاف اسکے امراض مزمن مین دوا دن مین دو تین یا چار مرتبہ یا ایک ایک یا دو دو یا تین تین گھنٹے کے وقفہ سے دیسکتے ہین جون جون افاقہ ہوتا جاے دوا دینے کے وقفہ مین عرصہ کرتے جائین -

۱۸- جس دوا سے مرض کے علامات مین زیادتی ہو جاوے تو سمجھ لینا چاہئے کہ دوا تو اُس مرض کے لئے مناسب ہے مگر دوا نے تیزی کی اسلئے زیادہ نمبر ڈیلیوشن کی دوا دینا چاہئے مثلاً پہلے نمبر ۳ × دوا دی ہے تو اب نمبر ۶ × دوا دین - اگر بکس مین زیادہ نمبر ڈیلیوشن کی دوا موجود نہین ہے تو اسطرح بنالین کہ ایک گلاس پانی مین دو قطرہ دوا کے ڈالکر خوب ہلائین اور اوسمین سے ایک چمچہ پانی لیکر دوسرے ایک گلاس پانی مین حل کر لین یعنے جتنی تیزی کم کرنا چاہین سادہ پانی ملا کر کم کر لین -

۱۹- وہ امراض جو لگانے کی دواؤن سے اچھے ہو سکتے ہین ہومیو پیتھک ڈاکٹر پینے کی دواؤن سے بغیر خارجی دوا لگائے اچھا کر لیتے ہین اسلئے تمام امراض جنمین خارجی دوائین استعمال کی جاوین اونمین پینے کی دوائین بھی ضرور استعمال کیجاوین - ایک ہومیو پیتھک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ مین نے سرطانی زخم کو دو مہینے مین بلاڈونا - مرکیوریس سیلیشیا اور ہیپر سلفر - پلا کر اچھا کر دیا - اور زخم کی نسبت ایلوپیتھک ڈاکٹرون کی راے تھی کہ بغیر قطع کئے ہوئے

مرض اچھا نہین ہو سکتا ہے ۔

۲۰۔ دوا پینے کے وقت منھ مین کوئی خوشبودار شے نرہے پان وغیرہ سے منھ صاف کر لیا جاوے اور دوا پینے کے بعد بھی آدھ گھنٹہ تک پان وغیرہ کچھ نہ کھائین ۔

فہرست الف

ہومیو پیتھک ادویات جو قریب قریب تمام معمولی امراض مین مجرب اور بکار آمد ہین اور جنکا ایک بکس دو ڈرام والی شیشیونکا گھر کے مریضون کے علاج کرنے کے لئے گھر مین ہر وقت رکھنا ضروریات سے ہے ۔

نمبر	دوا کا پورا نام	دوا کا مشہور نام	نمبر	دوا کا پورا نام	دوا کا مشہور نام
۱	اکونائیٹم نپلس	اکونائیٹ	9	مرکیورس کاروسیو	مرکیورس کار
۲	آرنیکا مانٹانا	آرنیکا	۱۰	نکس وامیکا	نکس وامیکا
۳	آرسینکم البم	آرسنک	۱۱	پلسٹلا	پلسٹلا
۴	بلاڈونا	بلاڈونا	۱۲	رسٹاکس	رسٹاکس
۵	برائے نیا	برائے نیا	۱۳	اگنیشیا	اگنیشیا
۶	کمومیلا	کمومیلا	۱۴	سلفر	سلفر
۷	چینا	چینا	۱۵	ویراٹرم البم	ویراٹرم
۸	اپیکا کاہنا	اپیکا	۱۶	آرنیکا مدر ٹنکچر	آرنیکا مدر ٹنکچر

نوٹ ۔ آرنیکا مدر ٹنکچر پینے کے کام مین نہین آتا ہے صرف خارجی استعمال کے لئے کام مین آتا ہے

فہرست ب

ہومیو پیتھک ادویات جو تمام معمولی اور پیچیدہ امراض مین مجرب اور بکار آمد ہین اور جنکا ایک بکس ایک ڈرام والی شیشیون کا گھر اور کارخانہ کے مریضون کے علاج کرنے کے لئے ہر وقت رکھنا ضروری ہے اور فہرست الف اور اس فہرست کی ادویات ملکر اس کتاب کی اغراض کو پورا کرتی ہین ۔

نمبر	دوا کا پورا نام	دوا کا مشہور نام	نمبر	دوا کا پورا نام	دوا کا مشہور نام

۱	گلکیریا کارب سفوف	گلکیریا	۷	کاربو ویجی ٹیبلس	کاربو
۲	کیپرم مٹالیکم سفوف	کیپرم	۸	سینا	سینا
۳	ہیپر سلفر سفوف	ہیپر سلفر	۹	کالوسنتھم	کالوسنتھ
۴	مرکیوریس سال سفوف	مرکیوریس سال	۱۰	کیلنڈیولا مدر ٹنکچر	کیلنڈیولا مدر ٹنکچر
۵	فاسفورس	فاسفورس	۱۱	رسٹاکس مدر ٹنکچر	رسٹاکس مدر ٹنکچر
۶	سلیشیا	سلیشیا	۱۲	کیمفورا	کیمفر

نوٹ۔ کیمفر کی شیشی دواؤن کے بکس سے علیحدہ رکھنا چاہئیے۔ اسکی بو سے دوسری دوائیان خراب ہو جاتی ہین۔ کیلنڈیولا اور رسٹاکس مدر ٹنکچر خارجی استعمال کے لئیے درکار ہوتی ہین۔

فہرست ج

ہومیوپیتھک ادویات جو بعض بعض امراض مین درکار ہوتی ہین اور فہرست الف و فہرست ب و فہرست ج کی دوائین ملکر تمام سر سے پیر تک بیماریون کا علاج مبتدی کر سکتا ہے ان دواؤن کی ایک ڈرام والی شیشیان بکس مین رکھنا چاہئیے۔

نمبر شمار	دوا کا پورا نام	دوا کا مشہور نام	نمبر شمار	دوا کا پورا نام	دوا کا مشہور نام
۱	کنتھرائڈیس	کانتھ	۱۳	اسپائی جیلیا	اسپائی جیلیا
۲	سیپیا	سیپیا	۱۴	اسپانجیا	اسپانجیا
۳	ایپس ملیفکا	ایپس	۱۵	آرجنٹم نائٹریکم	آرجنٹم نائٹرکس
۴	اورم میٹالیکم	اورم	۱۶	کنابیز	کنابیز
۵	ڈرازیرا	ڈرازیرا	۱۷	کافی کروڈا	کافی
۶	ڈلکمرا	ڈلکمرا	۱۸	یوفریشیا	یوفریشیا
۷	ہیوس مس نگرا	ہیوس مس	۱۹	فرم میٹالیکم	فرم
۸	لیچیسس	لیچیسس	۲۰	رلوٹا	رلوٹا
۹	نٹرک ایڈ	نٹرک ایڈ	۲۱	ڈیجی ٹیلس	ڈیجی ٹیلس
۱۰	اوپیم	اوپیم	۲۲	اسٹرامونیم	اسٹرامونیم
۱۱	سٹینا	سٹینا	۲۳	ہیڈراسٹس مدر ٹنکچر	ہیڈراسٹس مدر ٹنکچر
۱۲	پلاٹینا	پلاٹینا	۲۴	ہمامیلس مدر ٹنکچر	ہمامیلس مدر ٹنکچر

طبیب خاندان

امراض اور اون کا علاج

آبلہ چھالہ- پھپھولا (بلسٹر) اول سوئی سے آبلہ کو چھید کر پانی نکالدین اور اوسکے اوپر آرنیکا لوشن (۱/۲ مدر ٹنکچر اور پانی ۱/۲) لگائین- اگر پیر مین چھالے پڑ گئے ہون تو ایک چینی کے گہرے برتن مین تھوڑا پانی بھر کر اوس مین ایک چمچہ آرنیکا مدر ٹنکچر ڈالدین اور اوس لوشن مین پانچ منٹ تک پیرونکو رکھین-

آتشک-گرمی (سفلس) یہ مرض آتشک والی عورت کے ساتھ ہمبستر ہونے یا جس عورت کے لبون پر آتشکی دانے ہون اوسکا بوسہ لینے یا اسکا جوٹھا کھانے پینے سے ہو جاتا ہے اور بہت گندہ و مہلک مرض ہے جسکے سبب سے بہت اعضا ماؤف ہو جاتے مین- نٹرک ایسڈ- آرسنک- چینیا- کاربو- لیجی ٹنس (ادرم- اور بعض ڈاکٹر اسبات پر اتفاق کرتے مین کہ عشبہ یعنی سارسپریلا مصفی خون ہی اسلئے آتشک مین مفید ثابت ہوا ہے اسکو قریب دس چھٹانک دن مین کئی بار کرکے پلانا چاہیئے- شروع مین جبکہ چھوٹی پھنسی دکھلائی پڑے اوسکو کاسٹک سے جلادین یا دہکتے ہوئے کوئلہ سے داغ کر اوس پر میٹھا تیل لگا کر السی کی پولٹس باندہ دین- یا نیب کی پتی کچلکر شہد مین ملا کر یا نیب کی پتی پسی ہوئی پولٹس مین ملا کر باندہ دین- چڈھے اور بغل کی گلٹیان سوج جاوین تو اودشق سرکہ مین گھسکر لگائین- جو گلے مین زخم ہو جاوین تو ایک تولہ سہاگہ- چوتھائی رتی افیون نصف چھٹانک پانی مین ملا کر اوسمین پھریری تر کرکے زخمون پر لگائین- نسخہ جات ذیل آتشک کے زخمون کیواسطے بہت مفید مین- انمین سے کوئی زخم پر لگاتے رہین

(۱) رسکپور ۲ ماشہ- چونے کا پانی آدہ سیر- دونون کو ملا کر بذریعہ لنٹ یا روئی آتشک کے زخمون پر لگائین (۲) ایک ماشہ سونے کا خوب باریک سفوف مثل سرمہ کے کرکے ایکتولہ چار ماشہ صابن کی ہوئی چربی کے ساتھ ملا کر مرہم بنالین اور زخمون پر تھوڑا تھوڑا لگائین مردار سنگ ایکتولہ- سنگ جراحت ایکتولہ سہاگہ

برائن انکٹولہ - نیلا تھوتھا نصف تولہ - گائے کا گھی اکیس دفعہ پانی میں دھلا ہوا چھ تولہ لیکر اوسمیں ادویات پیسکر ملا دیں اور رکھ چھوڑیں - یہ نسخہ مرہم کے آتشکی زخموں کے واسطے مفید ہے -

واضح ہے کہ اکثر جماع کیوقت غلفہ کے اوپر کی جلد چھلکر چھید دار ہوا ہو تو ہونے سے تین دن سے دس دن کے اندر تمام میں پھنسی نکل آتی ہے مگر وہ آتشک کی پھنسی نہیں ہوتی ہے اوسکو جلتے ہوئے کوئلہ سے داغ کر اور میٹھا تیل لگا کر اوسپر السی کی پولٹس باندھ دیں اور دو تین دن کے بعد یہ مرہم لگائیں - افیون دو رتی - نیلا تھوتھا چار رتی - سادہ مرہم آدھی چھٹانک باہم ملا کر رکھ چھوڑیں - دس بارہ دن میں صحت ہوجاتی ہے -

اختلاج - رعشہ - ہاتھ کا نپنا (کوریا) آرنیکا - کمومیلا - کپرم - کلکریا - نکس وامیکا بلاڈونا - آرسنک - سیپیا - اگنیشیا -

اجتماع خون - کسی حصہ میں خون کا جمع ہو جانا (کنجیسچن) حسب ذیل دوا دیں -

فاسفورس - جبکہ اجتماع خون قلب یا صدر میں ہو -
بلاڈونا - جبکہ اجتماع خون معدہ یا سر یا مقعد میں ہو -
برائے نیا - جبکہ اجتماع خون جگر یا صدر میں ہو -
نکس وامیکا - جبکہ اجتماع خون معدہ یا جگر یا گردے یا مقعد یا ریڑھ کی ہڈی میں ہو -
ورا ٹرم - جبکہ اجتماع خون قلب میں ہو -
مرکیوریس سال - جبکہ اجتماع خون جگر یا مقعد میں ہو -
کانتھر - جبکہ اجتماع خون گردے میں ہو -
آرسنک - جبکہ اجتماع خون طحال یا گردوں میں ہو -
چینا - جبکہ اجتماع خون طحال یا جگر میں ہو -

اختناق الرحم - باؤ گولہ (ہسٹریا) یہ مرض زیادہ تر عورتوں کو ہوتا ہے جسمیں بائیں طرف اشکم سے گولہ سا اوٹھکر اوپر کو چڑھکر گلے تک آتا ہے - دورہ اوٹھنے سے پیشتر مریض کے فم معدہ پر بوجھ معلوم ہوتا ہے - کلیجہ جلتا ہے - دھڑکن ہوتی ہے - انگڑائیاں آتی ہیں - گرمی یا سردی معلوم ہوتی ہے دورہ کے وقت مریض کا چہرہ سرخ - پیٹ پھولا ہوا - نتھنے پھیلے ہوئے معلوم

ہوتے ہین اور وہ ہاتھ پیر مارتا ہے کبھی ہنستا اور کبھی چیخ مار کر روتا ہے اور کبھی بیہودہ بکتا ہے۔ خفیف دورہ مین صرف تنگی تنفس۔ ضعف تکلم اور حس و حرکت وغیرہ ہوکر مریض اچھا ہو جاتا ہے۔ اگر دورہ خفیف ہے تو مریض کو خوف دلائین یا پیاز توڑ کر سنگھائین۔ اگر مریض بیہوش ہو جاوے تو چونہ اور نوسادر سنگھائین مگر دیر تک نہ سنگھائین۔ اگر جبڑا بیٹھ جاوے تو مالش یہ کرائین۔ ہینگ آٹھ ماشہ اور ایک انڈے کی سفیدی پانچ چھٹانک پانی مین ملاکر حقنہ کرائین۔ بجاے ہینگ کے نصف چھٹانک روغن تارپین بھی مفید ہے۔ ادویات ذیل پلائین۔ اگنشیا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا۔ چینا۔ فاسفورس۔

اڈیٹھ۔ شیر اغ (کاربنکل) یہ ایک قسم کا پھوڑا ہے جو گردن یا پیٹھ یا کمر پر سخت تکلیف درد کے ساتھ ہوتا ہے اور جسمین چھوٹے چھوٹے منھ اور ہر منھ مین سفید رنگ کی کیل سی ہوتی ہے۔ یہ پھوڑا جسقدر اوپر کیجانب ہو مہلک ہے۔ ابتدا مین آرسنک اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے مریض کو پلائین اور السی کی پولٹس مین دس بوند کیلنڈولا مدر ٹنکچر کے ملاکر گرم گرم باندھین اور تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے پولٹس بدلتے رہین اور جب پک جاوے شگاف دلوا دین اور اگر مواد زیادہ نکلتا دیکھین تو ہیپر سلفر دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے کھلائین۔ بعض وقت شکر اور صابون کا پھاہا یہ رکھدینے سے بغیر شگاف کے پھوٹ جاتا ہے۔

استسقا۔ جلندھر (ڈراپسی) پردہ صفاق مین پانی بھر جانے سے پیٹ کا بڑھ جانا بعض اعضا مین بھی مثل خصیہ۔ دماغ۔ صدر۔ چشم۔ غدود قلب۔ جوڑ۔ گردے جگر۔ آنتین۔ فوطے اور طحال وغیرہ مین پانی بھر جاتا ہے۔ ادویات ذیل استسقا کے تمام اقسام مین مفید ہین۔ اپس۔ آرسنک۔ برائنیا۔ ڈیجی ٹلس چینا کالی کارب۔ مرکیوریس۔

اسقاط حمل۔ پیٹ گرنا (ابورشن مسکریج) اسقاط روکنے کیواسطے ادویات ذیل مفید ہین ہر دوا آٹھ دن تک دن مین چار مرتبہ پلائین۔ سبینا۔ سیپیا۔ نکس وامیکا۔ کلکیریا۔ سلفر۔ جن عورتون کو اسقاط ہو جانے کی عادت ہو انکو چاہیے کہ حمل قرار پانے کی تاریخ سے نصف نصف رتی ہینگ کی دو گولیان

روزانہ کھانا شروع کردین۔ رفتہ رفتہ دس گولیون تک بڑھائین اور پھر دردزہ کے زمانہ تک دس گولی دیتے رہین۔ بعد وضع حمل بتدریج مقدار کم کرتے کرتے گولیون کا کھانا موقوف کردین۔

اسہال۔ دست آنا۔ پتلا پاخانہ بار بار آنا (ڈائریا)۔ ادویات ذیل حسب علامات ہر پاخانہ کے بعد پلائین۔

مرکیوریس۔ یہ مخصوص دوا ہے۔ خاصکر جبکہ دست سبز رنگ کے آتے ہون جبکہ ناف کے نیچے مروڑہ کے ساتھ دست آتے ہون۔ جبکہ درد شکم ایسا ہوتا ہو۔ جیسے کوئی کاٹتا ہے۔

آرسنک۔ جبکہ تشنگی بہت ہو۔ بدن ٹھنڈا ہو۔ درد جلن کے ساتھ ہوتا ہو بار بار پتلے دست آتے اور قے ہوتی ہو۔

کموميلا۔ یہ دوا بچون کے واسطے بہت مفید ہے خاصکر جبکہ درد قولنج ہو۔

وراٹرم۔ جبکہ اعضا سرد ہون دست پتلے آتے ہون اور تشنج ہوتا ہو۔

شدت مرض مین آرسنک۔ مرکیوریس اور وراٹرم۔ یکے بعد دیگرے کرکے ہر دست کے بعد پلائین۔

اعصابی درد (نیورلجیا) حسب ذیل دوا دین۔

درد شانہ برائے نیا۔ مرکیوریس۔ رسٹاکس۔ اکونائیٹ۔

درد گوش بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ پلسٹلا۔ کموميلا۔

درد چہرہ اکونائیٹ۔ برائے نیا۔ کموميلا۔ بلاڈونا۔ مرکیوریس۔

درد سر اکونائیٹ۔ بلاڈونا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا۔ برائے نیا۔

درد پشت نکس وامیکا۔ سلفر۔ اگنیشیا۔ بلاڈونا۔

درد گردن رسٹاکس۔ نکس وامیکا۔ بلاڈونا۔ سلفر۔

درد قلب پلسٹلا۔ آرسنک۔ برائے نیا

درد کولہا آرنیکا۔ بلاڈونا۔ نکس وامیکا۔ برائے نیا۔ رسٹاکس۔

درد گردہ کانتھ۔ رسٹاکس۔ آرسنک۔ پلسٹلا۔ اگنیشیا۔

درد ٹانگ برائے نیا۔ رسٹاکس۔ پلسٹلا۔ مرکیوریس۔

درد جگر برائے نیا۔ مرکیوریس۔ نکس وامیکا

درد پسلی رسٹاکس۔ برائے نیا۔ نکس وامیکا۔ آرنیکا۔ پلسٹلا۔

درد حرام مغز - نکس وامیکا - آرسنک - بلاڈونا - اگنیشیا -
درد طحال - چینا - اگنیشیا - برائے اونیا - بلاڈونا - اکونائیٹ - ارنیکا -
درد معدہ - نکس وامیکا - کموسیلا - کاربو - پلسٹلا - برائے اونیا -
اگر چہرہ مین زکام کے سبب سے عصبی درد ہو تو لوبان اور افیون کا سفوف و شکر ہموزن لیکر ملاکر تھوڑا سا کوئلون کی آنچ پر ڈالین اور اوسکے اوپر منہہ جھکا وین تاکہ ناک مین انجرے جائین دو تین بار ایسا کرنے سے بہت فائدہ ہوتا ہے -
اگر پسلیون مین درد عصبی ہو تو رائی اور آٹا ہموزن پانی مین ملاکر کاغذ پر لگاکر مقام درد پر دس پندرہ منٹ تک لگائین -

ام الصبیان - بچونکا تشنج (کنولشنز) یہ عارضہ بچونکو زیادہ تر دانت نکلنے کے زمانہ مین ہو جاتا ہے جسمین تمام جسم سخت و بیحرکت ہوکر کچھ عرصہ بعد بدن پھڑکتا ہے اور بچہ ہاتھ پانون مارتا ہے اور اوسکا سر و گردن پیچھے کھنچکر بچہ بے ہوش ہو جاتا ہے تیلیان بیحرکت ہوکر اوپر کو پھر جاتی ہین - اس مرض کے واسطے بلاڈونا بہت مجرب ہے - کموسیلا جبکہ تشنج بسبب نکلنے دانت یا اسہال ہونے یا دماغی جوش وغصہ وغیرہ کے ہوا ہو - سینا جبکہ کرم شکم کیوجہ سے تشنج ہوا ہو - نکس وامیکا - جبکہ قبض یا بدہضمی کیوجہ سے تشنج ہوا ہو -

معاکے امراض - آنتونکی بیماریان (دماویس کمپلینٹس) حسب ذیل دوا دین -
ورم امعا - آرسنک - برائے اونیا - نکس وامیکا -
سوزش امعا - چینا - کاربو - نکس وامیکا -
درد امعا - بلاڈونا - کموسیلا - کالوسنتھ -

آنسو بہنا (لکری میشن) بلاڈونا - مرکیورس - پلسٹلا - ہیپر سلفر -

آنکھ کے امراض - آنکھ دکھنے آوے تو شروع ہی سے اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے گھنٹے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلانا شروع کردین خاصکر جبکہ حرارت ہو اور آنکھ سردی کیوجہ سے دکھنے آئی ہو - جبکہ آنکھ کے ڈھیلے مین سرخی اور درد بہت ہوتا ہو - بلاڈونا آنکھ کے ہر مرض مین بہت ہی مفید ثابت ہوا ہے خاصکر جبکہ آنکھ مین بشدت کی سوزش ہو - آنکھ بہت سرخ ہو اور شدت کا درد ہو آنکھین چمک اور جلتی ہون آنکھو نسے آنسو بکثرت بہتے ہون - مریض کو روشنی کی برداشت نہو ضعف بصر ہو -

ارنیکا - اگر آنکھ مین چوٹ لگی ہو جسکے سبب سے آشوب چشم ہوا ہو۔
مرکیورس - جبکہ آنکھ مین بشدت درد ہوتا ہو۔ روشنی سے آنکھ مین چمک لگتی ہو۔ آنکھ مین پھنسیان یا زخم پڑ گئے ہون یا آنکھ سے مواد (کیچڑ) نکلتا ہو۔
ارجنٹم - جبکہ درد جلن کے ساتھ ہوتا ہو اور آنکھ سے کیچڑ زیادہ نکلتا ہو۔
پلسٹلا - اگر سردی سے آنکھ دُکھنے آئی ہو اور پلکین خوب سوجی ہون - آنکھ سے آنسو تلخ نکلتے ہون جنسے گالون پر خراش ہو جاتا ہو۔ جبکہ آنکھ مین زخم ہو گیا ہو یا جبکہ آنکھ مین گھانجنی نکلی ہو۔
یوفریشیا - یہ دوا بھی مثل بلاڈونا آنکھ کے ہر مرض مین مفید ہے۔
اگر آشوب از قسم ذیل ہو تو اوسکے مطابق دوا دین۔
گٹھیا کی وجہ سے آنکھ آنا - پلسٹلا - برائے نیا - رسٹاکس - سلفر - مرکیورس -
نزلہ سے آنکھ دُکھنے آنا - یوفریشیا - بلاڈونا - اکونائیٹ - مرکیورس کار - سلفر
مصری یا سیب دار آنکھ آنا - بلاڈونا - مرکیورس کار - کلکیریا کار - نٹرک ایسڈ
خنازیری آنکھ آنا - بلاڈونا - مرکیورس کار - کلکیریا کار - ارسنک -
سوزاکی آنکھ آنا - مرکیورس کار - ارجنٹم نٹرک - نٹرک ایسڈ -
آتشکی آنکھ آنا - اورم - نٹرک ایسڈ - بلاڈونا - ایپس -
آنکھ مین رد ہے پڑ جانا - ارجنٹم نٹرک - ہیپر سلفر - مرکیورس - نٹرک ایسڈ - سلفر اکونائیٹ -

جب آنکھ دُکھنے آوے سبز عینک یا سبز کپڑا آنکھ پر باندھین - گرم پانی یا پوستہ کے پانی سے آنکھ کو سینکین - اور ممکن ہو تو تین دن تک کوئی دوا نہ لگائین - اوسکے بعد رسوت و پھٹکری ہر ایک ایک جزو افیون نصف جز پانی مین باریک پیسکر آنکھ کے گرد لیپ کردین - اگر کیچڑ بہت بہتا ہو اور آنکھ چپکتی ہو تو پھٹکری کو لوہے کے برتن مین آنچ پر رکھکر پگھلالین اور اوسمین قدرے لیمون ڈالکر جب مثل لوہے کے اور رنگت سیاہ ہو جاوے تو ایک چینی کی پیالی مین رکھ لین بوقت ضرورت آنکھ کے گرد لیپ کردین - اس سے آنکھ کا درد اور سرخی بہت جلد رفع ہو جاتی ہے - اگر آنکھ دُکھنے مین شدت کی جلن ہو تو ہلدی کو پانی مین جوش دین جب پانی ٹھنڈا ہو جاوے تو پوٹلی اوسمین ترکرکے آنکھ پر رکھین - صاف و سفید شکر ایک تولہ ایک چھٹانک آب مقطر مین گھولکر دو چار بوند دن مین دو تین بار آنکھ مین ٹپکائین - آدھی چھٹانک پانی مین ۳ رتی پھٹکری

حل کرکے اُس پانی کا پچکار آنکھ پر پھیرا کرین۔ اگر اندر بھی چلی جاوے تو بہتر ہے۔
اگر آنکھ مین رو ہے یعنے کند رو پڑ گئے ہون تو نسخہ ذیل کی قلم سے تیسرے چوتھے روز اور شدت ہو تو ہفتہ مین ایکبار پپوٹے کو اولٹ کر داغ دیا کرین اور اوسکے بعد ٹھنڈے پانی سے دھو ڈالین۔ **نسخہ**۔ طوطیا۔ شورہ۔ پھٹکری ہموزان لیکر برتن مین ڈالکر آگ پر رکھین جب وہ پگھل جائین تب لمبی نلی مین ڈالکر قلم سی بنالین صرف طوطیا کی سخت ڈلی تیسرے چوتھے روز آہستگی سے آنکھ کے پپوٹے اولٹ کر لگا دینا بھی کافی ہے۔

اگر آنکھ مین چوٹ لگ جاوے یا آنکھ مین کیڑا کاٹلے تو انڈے کی سفیدی مین ایک ٹکڑا پھٹکری کا ڈال کر آنچ پر رکھدین اور ہلاتے رہین جب انڈے کی سفیدی جم جاوے تو اوسکو باریک کپڑے پر رکھکر کپڑے کو دوہرا کر دین یعنے کپڑے کی دو تہون کے بیچ مین یہ دوا آجاوے پھر آنکھ پر باندہ دین۔ تازہ چوٹ پر برف ہتھیلی مین بھر کر باندھنا اور مدلتے رہنا بھی مفید ہے۔

اگر آنکھ مین کوئی شے گر جاوے تو جس آنکھ مین کوئی شے نہین گری ہے اوسکو خوب ملدین تو ماوف آنکھ سے خارجی شے نکل جاویگی۔ یا پلکون کو اولٹ کر نکالدین اور ایک قطرہ رینڈی کا تیل آنکھ مین ٹپکا دین۔

انکھوریان۔ گرمی دانے (پریکلی ہیٹ) اکونائیٹ۔ کموملا۔ آرٹنک۔ رسٹاکس سلفر۔ نصف چھٹانک پانی مین ایک ماشہ نیلا تھوتھا ملاکر یا پاؤ بھر جوکر یا آدھ پاو اسی پچیس تیس سیر پانی مین ملاکر غسل کراوین۔ دو ماشہ سُہاگہ پاؤ بھر عرق گلاب مین ملاکر لگانا بھی مفید ہے۔

آواز بند ہونا (افونیا) بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ آرنیکا۔ اکونائیٹ۔ کاربو۔ اگر زکام کی وجہ سے آواز بند ہوئی ہو تو آدھی چھٹانک پانی مین ایک رتی طوطیا ملاکر سُنگھانا یا کوئلہ کی آگ پر لوبان ڈالکر دہونی دینا یا دو قطرے تارپین کا تیل آدھی چھٹانک پانی مین ملاکر سُنگھانا بھی مفید ہے۔

بانجھپن عقر۔ (دسٹر ملیٹی) کلکیریا۔ چینیا۔ پلسٹلا۔ نکس وامیکا۔ ہر دوا دن مین چار مرتبہ چار دن تک دین۔

بالخورہ۔ بال گرنا (الوپیشیا۔ بالڈنس) ہر روز فجر کو سر ٹھنڈے پانی سے دہو کر خشک کرکے اوسپر آرنیکا۔ ہیر آئل لگا دیا کرین اور سر کو ننگا رکھین۔ اور پینے کے لئے

ادویات ذیل مین سے ایک دوا صبح وشام پلائین - کاسٹیکم - آرسنک کلکریا - سلیشیا - سلفر -

بچونکے امراض - بچون کی بیماریونکا علاج حسب ذیل کرین -

اگر بچہ بغیر کسی ظاہری سببکے دودھ نہ پیتا ہو تو مان اور بچے دونون کو مرکیورس چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین - اگر بچہ کو ضعف بہت ہو تو چینا دین -

اگر بچہ دودھ ڈالتا ہو تو بچہ کو سلیشیا دین اور اگر مان کا دودھ چربیلا ہو کہ جس کے سبب سے بچہ دودھ ڈالدیتا ہے تو مان کو پلسٹلا پلائین -

اگر بچہ کو کھانسی کے بعد یا بلا کھانسی قے آتی ہو تو اپیکیا اور قے متواتر آتی ہون تو وراٹرم پلائین -

اگر بچہ کو کوئی مرض ڈرجانے سے ہو تو اکونائیٹ یا اگر بچہ کو کسی نے ستایا ہے جسکے سبب سے وہ بیمار ہوگیا ہے تو اگنیشیا یا جبکہ بچہ کو غصہ دلانے سے کوئی بیماری ہوئی ہے تو کموملا پلادین -

اگر بچہ بغیر کسی ظاہری سببکے روتا ہو اور اوسکو نیند نہ پڑتی ہو تو اوسکو کافی یا کموملا دین بعض وقت بلاڈنا - اوپیم یا کلکریا کے دینے سے بھی بچہ سوجاتا ہے اگر بچہ رات کو بہت روتا ہو اور کوئی وجہ نہ معلوم ہوسکتی ہو تو اوسکے معدہ کے مقام پر ذرا سہلادین اور اسکو بلاڈنا - کالوسنتھ یا نکس یا اپیکیا پلائین

اگر جلد سے جلد رگڑ کر بچہ کے زخم ہوجاوے تو کموملا یا سلفر پلائین اور اگر زخم زیادہ ہو تو مقام ماوف کو ہائیڈراسٹیس لوشن (مدر ٹنکچر ایک چمچہ اور پانی ایک گلاس) سے دھوئین ارنیکا لوشن سے بھی اسیطرح بناکر دہو سکتے ہین -

اگر بچہ کو یرقان کی بیماری ہو جاوے تو مرکیورس اور کموملا یا مرکیورس اور چینا یکے بعد دیگرے کرکے پلائین اگر بخار بھی ہو تو اکونائیٹ دین -

اگر بچہ بدن اور ٹانگین سکڑتا ہو تو سمجھنا چاہیئے کہ اوسکے قولنج کا درد ہے تب اسکو کموملا اور بلاڈنا یکے بعد دیگرے کرکے پلائین اگر دست آتے ہون اور معدہ مین کوئی خرابی واقع ہوگئی ہو تو اپیکیا دین اگر قبض یا نفخ ہو تو نکس وامیکا دین

اگر بچہ کے پیٹ سے غنغناہٹ کی آواز آتی ہو تو پلسٹلا پلائین -

اگر بچہ کو ہچکی آتی ہون تو نکس وامیکا یا بلاڈنا پلائین -

اگر بچہ کے حلق یا گردن میں خراش یا زخم ہو گیا ہو تو اکونائیٹ اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بلاڈونا اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے کر کے پلائیں۔

اگر بچہ کو زکام ہو تو نکس وامیکا یا مرکیوریس سال آٹھ دس دن تک پلائیں اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو سلفر یا ہیپر سلفر دیں۔ اگر بچہ کی ناک بہتی ہو تو کمومیلا دیں۔

اگر آلات تنفس میں نزلہ کی شکایت ہو تو اپیکا یا ہیپر سلفر پلائیں۔ اگر حرارت ہو تو اکونائیٹ دیں۔

اگر بچہ کے منہ میں چھالے پڑ گئے ہوں یا منہ آیا ہو تو ادویات ذیل میں سے کوئی دوا پلائیں۔ مرکیوریس سال۔ سلفر۔ آرسنک۔

اگر بچہ کا پیشاب بند ہو تو اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو دو یا تین خوراک کے بعد پلسٹلا پلا دیں۔ اگر پیشاب کرتے وقت بچہ روتا ہو تو کانتھر دیں۔

اگر بچہ کے پیشاب کا مقام سوجا ہوا ہو تو اکونائیٹ اور ریسٹاکس یکے بعد دیگرے دیں۔

اگر بچہ کے کان میں درد ہو تو اکونائیٹ اور کمومیلا یکے بعد دیگرے کر کے پلائیں۔ اگر بچہ کا کان گرم سرخ اور سوجا ہوا ہو تو پلسٹلا پلائیں۔ اگر لوزتین سوجے ہوں تو بلاڈونا اور مرکیوریس سال یکے بعد دیگرے کر کے دیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو کلکریا اور سلفر یکے بعد دیگرے کر کے دیں۔ اگر کان سے پیپ بہتی ہو تو ادویات ذیل میں سے کوئی دوا دیں۔ سلفر اور مرکیوریس یا ہیپر سلفر یکے بعد دیگرے کر کے دیں۔

اگر بچہ کے کنکھی ہو گئی ہو تو کلکریا یا سلفر پلائیں۔

اگر بچہ کو بخار ہو تو اکونائیٹ پلائیں اور اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بلاڈونا دیں اگر قبض کی شکایت ہو تو اکونائیٹ اور نکس وامیکا یکے بعد دیگرے کر کے پلائیں۔

اگر بچہ چلتا نہ ہو تو چینیا۔ آرسنک اور کلکریا یکے بعد دیگرے کر کے دیں۔

اگر بچہ پیدا ہو کر سانس نہ لے اور جب نبض محسوس نہ ہو صرف دل کی حرکت سے زندگی کا ثبوت ملے تو انگلی پر گرم کپڑا لپیٹ کر حلق صاف کریں اور چوتڑوں پر تھپتھپائیں پھر ناک کے دونوں نتھنے دائیں ہاتھ کے انگوٹھے سے وکلمے کی انگلی سے پکڑ لیں اور بائیں ہاتھ سے کوڑی کے مقام پر دبائیں اور آپ چند لمبی سانس لیکر بچہ کے لبوں سے منہ اپنا ملا کر دم پھونکیں یہ عمل نرمی اور احتیاط سے اسوقت تک کریں کہ بچہ خود بخود دم لینے لگے۔ ایک ڈاکٹر صاحب کی رائے ہے کہ ایسے بچہ کی مقعد میں برف کا ٹکڑا رکھیں تو

فوراً زندہ ہو جاوے۔

اگر بچہ کی ہڈیاں کمزور ہوں تو کلکریا اور آرسنک یکے بعد دیگرے کرکے پلائیں۔

اگر بچہ کو قبض ہو جاوے تو ادویات ذیل میں سے کوئی دوا پلائیں۔ نکس وامیکا۔ برآئی نیا۔ اوپیم۔ سلفر۔

اگر بچہ کو دست آتے ہوں تو کمومیلا جبکہ اسہال سردی سے ہوں اور پیٹ درد کرتا ہو تو مرکیورس سال جبکہ پاخانہ مروڑے کے ساتھ بھیں دار یا خون آمیز آتا ہو تو کلکریا جبکہ دست نیلے آتے اور پیٹ بولتا ہو یا جبکہ دست دانت نکلنے کے وقت میں آتے ہوں۔ اور آرسنک جبکہ بچہ کمزور ہو اور پتلے دست آتے ہوں اور پیاس بہت ہو۔ اور اپیکا جبکہ بدہضمی کے دست آتے ہوں اور قے ہوتی ہو پلائیں۔

بچھو یا کھنکھجورے کا کاٹنا۔ بچھو یا کھنکھجورے کے ڈنک مارنے سے درد اور تکلیف ہوتی ہے اور بیچینی اور بخار ہوتا ہے۔ اسکا علاج یہ ہے کہ آرنیکا لوشن (½ ڈرام ٹنکچر ½ پانی) لگائیں اور آرنیکا دس دس منٹ کے وقفہ سے پلائیں۔

ڈنک رہ گیا ہو تو سوئی سے نکال دیں۔ مدار کی جڑ سرکہ میں پیس کر لگائیں۔ دیاسلائی کا مصالحہ پانی میں پیس کر لگا کر آگ پر سینکیں مریض کو چونہ اور نوسادر ملا کر سنگھائیں۔ نوسادر کا عرق یا مدار کی جڑ کا سفوف سرکہ میں پکا کر لگائیں شکر یا شہد مقام ماؤف پر آہستہ آہستہ ملیں۔

بخار۔ تپ (فیور) تپ کے اقسام بہت ہیں جسنے طب نہیں پڑھا ہے اور مطب کرکے تجربہ حاصل نہیں کیا ہے اوسکو ایک قسم کی تپ سے دوسری قسم کی تپ کا فرق سمجھنا مشکل ہے لہذا ہم ذیل میں ایسا علاج بتلاتے ہیں جو ہر قسم کی تپ کیواسطے مفید اور مجرب ہے اور جب حکیم یا ڈاکٹر کی امداد میسر نہو سکے تو اسکے مطابق علاج کریں انشاء اللہ تعالی فائدہ ہوگا۔

جسوقت معدہ کا بگاڑ دیکھیں جیسے متلی کا ہونا قے آنا طبیعت بدمزہ ہونا۔ اور عضا شکنی وغیرہ تو فوراً برآئی نیا اور نکس وامیکا یکے بعد دیگرے کرکے آدہ آدہ یا ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پینا شروع کر دیں۔ اگر قے شدت سے ہوتی ہو تو برآئی نیا اور اپیکا یکے بعد دیگرے کرکے آدہ آدہ یا ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پئیں۔ اگر ان دونوں دواؤں سے کچھ فائدہ نہو اور بخار چڑھ آوے تو اکونائیٹ آدہ آدہ یا ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پینے لگیں۔ اکونائیٹ سے پسینہ آکر بخار اوتر جائیگا۔

اگر بخار کے ساتھ سر مین درد بھی اور جسم کے کسی حصہ مین جیسے آنکھ۔ حلق۔ یا حنجرہ وغیرہ سوزش ہوتی ہو تو اکونائیٹ اور برائے نیا یکے بعد دیگرے کرکے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین۔

اگر تدابیر مرقومہ بالا سے کچھ افاقہ نہو اور بخار نہ اوترے تو جسوقت بخار مین ذرہ سی بھی کمی دیکھیں اور نبض کو اصلاح پر پاوین فوراً اکونائیٹ۔ چینا۔ برائے نیا اور آرسنک یکے بعد دیگرے کرکے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پلانا شروع کر دین۔ جون جون بخار مین تخفیف ہوتی جاوے دوا دینے کے وقفہ مین ۱/۶ حصہ کرتے جائین ایک ڈاکٹر صاحب یقین دلاتے ہین کہ یہ علاج بہت ہی مجرب ہے اونھون نے سیکڑون مریض اسی نسخے سے اچھے کئے ہین خود مولف نے کئی ایسے مریض اچھے کئے ہین جنکا بخار سمجھ مین نہین آتا تھا۔ ایک ہفتہ تک یہ چار دن دوا پلائین مریض بالکل اچھے ہو گئے۔

جو لوگ جنگلون مرطوب اور دلدل کے مقامونمین یا ایسی جگہون مین رہتے ہین جہان موسمی ملیریا یا بخار پھیلتا ہے اونکو چاہئے کہ بطور حفظ ما تقدم حسب ذیل دوا پیتے رہین۔

سلفر۔ ایک خوراک رات کو سوتے وقت۔
نکس وامیکا۔ ایک خوراک صبح کو نہار منھ
} ان دواؤن سے پاخانہ کھلکر ہوجاتا ہے اور قبض کی شکایت باقی نہین رہتی ہے

اکونائیٹ۔ ایک خوراک ۱۰ بجے دن کو
برائے نیا۔ ایک خوراک ۴ بجے شام کو
} ایک دن۔

چینا۔ ایک خوراک دس بجے دن کو
آرسنک۔ ایک خوراک ۴ بجے شام کو
} دوسرے دن

اور علی ہذا القیاس تیسرے دن بھی اول دن والا نسخہ اور چوتھے دن دوسرے دن والا نسخہ پئین پھر دو روز توقف کرکے اسی علاج کو شروع کر دین انشاءاللہ بخار سے حفاظت رہیگی۔

جوڑی بخار مین آرسنک ایک خوراک صبح و ایک خوراک شام کو ایک دن اور چینا ایک خوراک صبح اور ایک خوراک شام کو دوسرے دن پلائین اور تیسرے دن اول دن والی دوا اور چوتھے دن دوسرے دن والی دوا دین۔ یہ نسخہ جوڑی بخار کے واسطے بہت ہی مجرب ہے۔ ایک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ مین نے اسی نسخے سے تین سو مریض کا علاج کیا جنمین سے بجز تین کے سب اچھے ہو گئے۔ ایک ڈاکٹر صاحب کا تجربہ ہے کہ جب

سردی کا درجہ شروع ہو تو دس رتی قلمی شورہ مریض کو کھلاویں تو سردی اوتر جاتی ہے اور گرمی کا درجہ بھی کم ہوتا ہے - چند ڈاکٹرون کا اتفاق ہی اور مجرب بتلاتے ہین کہ اگر شروع مرض مین لہسن کی ایک قاش صبح اور ایک شام مریض کو کھلائین اور بتدریج پانچ قاش تک بڑہاتے جائین تو بیماری کا بخار جاتا رہتا ہے -

طاعون کے مرض مین بجے بخار کم وبیش علامات نمایاں ہوتے ہین اسلئے مثل بخار کے علاج کرین اور وہی چارون دوائین جو اوپر مذکور ہوئین تا امداد ٹھ گرکے بعد دیگرے کرتے ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پلاتے رہین اور گلٹی کو اچھی طرح سے سینک دین اسطرح پر کہ ایک اینٹ کو آگ مین سرخ کرلین اور اسکو کپڑے کی بہت سی تہون مین لپیٹ دین اور جب برداشت مریض سیکین اور جب کہ گرمی کم ہو جاوے تو ایک تہ کپڑے کی کھولدین اور پھر سیکین - اگر گلٹی مین مواد آجاوے تو جراح سے شگاف دلوادین (دیکھو بد)

جس زمانہ مین طاعون پھیل رہا ہو اوسوقت مین بطور حفظ ماتقدم گھنٹیا ایک خوراک صبح اور ایک خوراک شام کو پی لیا کرین اور گھر والون کو بھی یہی دیتے رہین اس سے بہت فائدہ پہونچا ہے -

بد - اولما (بوبو) بوجہ آتشک وسوزاک بن ران کی گلٹیون مین ورم اور درد ہوتا - جب چوٹ لگجانے سے یہ کیفیت ہوتی ہے تو بد ذرا نیچے کیطرف نکلتی ہے - ادویات ذیل مین سے کوئی دوا پینے کو دین - نٹرک اسڈ - مرکیوریس کہار فاسفورس - کرسنک لیچی سس - خوراک دوائین تین گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین روئی کا گولا بد پر رکھکر خوب کسکر باندہ دین کہ جگہ سے نہ ہٹے انشااللہ بغیر پکے ہوئے بیٹھ جاویگی - آٹھ ماشہ سہاگہ مین چھٹانک پانی مین ملاکر اور اوسمین کپڑا بھگو کر صبح وشام بد کے زخم پر لگائین جلد صحت ہوجاوے گی -

صابون - گوگل - گندہ بروزہ ہر ایک ایک تولہ - زنگار ڈیڑہ ماشہ - صابون اور گوگل کو پگلاکر - زنگار وگندہ بروزہ ملاکر آگ سے اوتار کر خوب کھرل کردین اور کپڑے پر پھیلاکر ذرا گرم کرکے بد پر لگائین جب پٹی ذرہ ڈھیلی ہوجاوے تو بوتل گرم پانی سے بھری ہوئی اوسپر پھیرین اس ترکیب سے پٹی اوتار کر دوسری پٹی بدل دین چند مرتبہ پٹی بد لنے سے صحت ہوجاتی ہے -

بدن کا مثل برف سرد پڑ جانا (ایجی ڈیٹی) ورآٹرم - کیمفر - اوپیم - کاربو -
خوراک دوا پندرہ منٹ کے وقفہ سے -

بدہضمی - فتور ہاضمہ (ڈسپیپسیا) اس مرض مین نکس وامیکا مخصوص دوا ہے خاصکر جبکہ سر مین درد ہوتا ہو - قبض یا بواسیر کی شکایت ہو - کھانے کے بعد غنید بہت آتی ہو یا متلی اور نفخ شکم کی شکاتیت ہو -

پلسٹلا عورتون کی بدہضمی مین بہت مفید ہے یا جبکہ چکنی چیز کے کھانے سے بدہضمی ہوئی ہو اور دست آتے ہون -

آرسنک اوسوقت دینا چاہیئے جبکہ مریض کو تشنگی بہت ہو - پیٹ مین درد جلن کے ساتھ ہوتا ہو - بدن ٹھنڈا ہوا ور بیہال ہوتے ہون - برائے نیا اور چینا بھی بدہضمی مین دیکھتے ہین - خوراک دنمین چار مرتبہ -

برص - جلد پر سفید داغ پڑ جانا (وٹی لگو) اگر یہ مرض سیفلیٹی ہو تو ایک دن صبح و شام آرسنک اور دوسرے دن صبح و شام سلفر بہت دنون تک پلاتے رہین اور نسخجات ذیل لگائین (۱) کالے دانہ کا سفوف ایکتولہ - صندل سرخ کا سفوف اٹیکتولہ دونون کو بسہدی جو ایک قسم کی بوٹی ہے اوسکے عرق مین ملا کر گولیان بنالین اور مقام ماؤف پر پانی مین گھسکر روز لگایا کرین - (۲) اونگھے کی جڑ ایکتولہ - پرانی نیب کی جڑ کی چھال آدہ پاؤ - گھی آٹھ چھٹانک - ایک تانبے کی دیگچی مین نیب کی چھال کو گھی مین ڈال کر ایک گھنٹہ تک پکائین پھر اونگھے کی جڑ کو بھی ڈالدین اور تھوڑی دیر کے بعد آنچ سے اوتار کر نیب کی چھال کو پھینکدین اور اونگھے کی جڑ اوسی گھی مین رہنے دین اور اوسی گھی کی ایک مہینے تک روزانہ مالش کرتے ہین -

بسہری - اونگلی کی لگر کا پکجانا (وٹلو) ابتدا مین جب تک مُنھ نہو بلاڈنا اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے کرتے دو دو گھنٹے کے وقفہ سے پلائین اور جب مُنھ کھلجاوے اور خاصکر جبکہ درد مین جلن ہوتی ہو تو ہیپر سلفر اور آرسنک یکے بعد دیگرے دو دو گھنٹے کے وقفہ سے پلائین -

بعید نظری (پریس بی اوپیا) - بڑھاپے مین اکثر ایسا ہو جاتا ہے کہ دور کی چیز صاف نظر پڑتی ہے مگر نزدیک کی چیز صاف نہین معلوم ہوتی ہے - نکس وامیکا - سلیشیا - کلکریا - ڈرکزیرا - سیپیا - سلفر -

بلیوم (فیزمکس) ایک بڑی قیف دار نالی کا نام ہے جو حنجرہ کے پیچھے بڑی نالی مین تمام

ہوجاتی ہے۔

بہرا پن - کان سے اونچا سُنائی پڑنا (ڈفنس) علاج حسب ذیل کرین۔

اکونائیٹ - اگر بسبب اجتماع خون دماغی کے کم سُنائی دیتا ہو۔

پلسٹلا - اگر اعصابی امراض یا سردی یا وجع مفاصل یا کونین کے استعمال سے سماعت مین فرق آگیا ہو اور کان سے پیپ بھی نکلتی ہو۔

بلاڈونا - اگر بوجہ دماغ مین خون جمع ہوجانے - یا اعصابی بیماری ہونے یا سردی لگنے یا گٹھیا ہوجانے یا جلدی امراض ہونے کے سماعت مین فرق ہو یا چیچک کے بعد یا کانون سے پیپ نکلنا بند ہوجانے سے کم سُنائی دیتا ہو۔

آرسنک - مرکیوریس - کلکریا بھی مفید ہین - خوراک دوا دن مین تین بار۔

بھینگا پن (اسٹرابس مس) اس مرض مین ادویات ذیل مین سے کوئی دوا ایک ہفتہ تک رات کو سوتے وقت پلائین - دوسرے ہفتہ مین دوسری اور تیسرے ہفتہ مین تیسری دوا دین - بلاڈونا - کپرم - رسٹاکس - اسپائی جیلیا - پلسٹلا -

بھوک نہ لگنا (لاس آف اپی ٹائیٹ) - نکس وامیکا - پلسٹلا - سلفر - کلکریا - برآئے نیا -

بواسیر (پائلز) جب مسون سے خون نکلتا ہے تو اوسکو خونی بواسیر کہتے ہین اور جب خون نہین گرتا ہے تو اوسکو بادی بواسیر کہتے ہین - ادویات ذیل بواسیر کے واسطے بہت مفید ہین - نکس وامیکا - سلفر - ہمامیلس - آرسنک - ہر مین حالت مین ہر دوا کو کئی کئی دن دو چار مرتبہ روزانہ پلائین - مگر شدید حالتمین دوا دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین - خارجی علاج یہ کرین کہ جاے ضرور کے بعد ٹھنڈے پانی سے مسون کو دھوئین اگر مسے باہر نکل آئے ہون تو اندر کردین اگر مسونمین درد ہو تو سرد پانی مین گدی بھگو کر باندھین اور اگر مسون مین سوزش ہو تو چند نکین لگائین - ماجوپھل کا باریک سفوف پانچ ماشہ اور سادہ مرہم آدھی چھٹانک باہم ملاکر بواسیر کے مسون پر لگائین اس نسخے سے مسے بیٹھ جاتے ہین - ماجوپھل کا سفوف آٹھ ماشہ افیون چار ماشہ - چربی آدھی چھٹانک سبکو خوب ملالین اور جب بواسیر مین درد کی بھی زیادتی ہو تو اس مرہم کو لگائین اس سے مسے بھی بیٹھ جاتے ہین اور درد مین بھی تخفیف ہوجاتی ہے - اگر پاخانہ پھرنے مین تکلیف ہوتی ہو تو دو ماشہ کافور ایک چھٹانک سادہ مرہم مین ملاکر پاے خانہ جانے سے پیشتر پاخانہ کی جگہ لگا دیا کرین اگر مسونمین سوزش ہو تو مریض کو لٹاکر گرم پانی مین کپڑا بھگو کر خوب سیکین یا پولٹس

باندھیں یا ٹھنڈے پانی کی گدی یا برف مقعد پر رکھیں۔ ایک ڈاکٹر صاحب کا مجرب نسخہ یہ ہے ایکماشہ ہڈی سوختہ کو لیگ گینڈے کے پھولونکی پتی کے ساتھ خوب کھرل کرکے ٹکیا بناکر مسوں پر باندھیں۔ وہ فرماتے ہیں کہ اس نسخے سے بہت مریض اچھے ہوئے ہیں۔

بوائی پھٹنا (چلبلینز) ہاتھ پاؤں کا پھٹ جانا۔ رسٹاکس۔ آرنیکا۔ پلسٹلا۔ سیب خواہ شلجم کے ٹکڑے جوش دیکر مقام ماؤف پر باندھیں۔ یا پیاز اور نمک پیسکر باندھیں یا فقط پیاز کوٹ کر گرم کرکے گرم گرم باندھیں۔ تھوڑا پانی گرم کرکے اوسمیں ایک چھٹانک صابون پیسکر ملادیں جب وہ کھولنے لگے تو اوسمیں بکاین کے تیس ۳۰ بیج نیم کوفتہ ملاکر ایک دو جوش دے لیں بعد اوسکے اوتار کر گرم گرم عرق سے پاؤں کو اچھی طرح سے دھو ڈالیں بعدہ پیروں کو کپڑے میں لپیٹ کر سو رہیں۔

بیخوابی۔ رات کو نیند کا نہ آنا (سلیپ لس نس) حسب علامات ذیل پینے کی دوا تجویز کریں۔

اکونامیٹ۔ جبکہ تفکر۔ خوف۔ تردد یا غصّے کی وجہ سے نیند اوچاٹ ہو جاتی ہو

بلاڈونا۔ اگر کسی دماغی مرض کے سبب سے یا بچونکو دانت نکلنے کے زمانہ میں نیند نہ آتی ہو

کافی۔ اگر خوشی کے سبب سے نیند نہ آتی ہو۔

اگنیشیا۔ اگر فکر و رنج و متفکر خیالات کیوجہ سے نیند نہ آتی ہو۔

نکس وامیکا۔ اگر زیادہ عرصہ تک لکھنے پڑھنے یا گانے یا سوچنے کے سبب سے نیند نہ آتی ہو۔

اوپیم۔ اگر ضعیفی میں نیند نہ آتی ہو۔

پلسٹلا۔ یہ دوا عورتوں کیواسطے مفید ہے جبکہ اونکو نیند بوجہ بندش حیض یا فتور ہاضمہ کے نہ آتی ہو۔

سوتے وقت تھوڑا گرم پانی یا تین پاؤ تازہ دودھ پینے سے بھی نیند آجاتی ہے۔

بیہوشی۔ غش آجانا (سنکوپی) اگر خوشی کیوجہ سے مریض کو غش آگیا ہو کافی

اگر خوف یا ڈر سے غش آگیا ہو اوپیم۔ اکونامیٹ۔ کالوسنتھ۔

اگر غصہ کے سبب سے غش آگیا ہو کیمومیلا۔

اگر ضعف دماغ یا قلت خون کے سبب سے غش آیا ہو۔ چینا۔ اکونامیٹ۔ آرسنک

اگر قلب کی بیماری کیوجہ سے غشی ہوئی ہو۔ فاسفورس۔

GOVERNMENT

اگر شرابخواری کیوجہ سے غشی ہوئی ہو - نکس وامیکا -

بوقت غشی پانی کا چھینٹا مریض کے منھ پر ماریں عطر سنگھائیں اور منھ پر ہوا دلاویں

پتلی پھیلجانا (مڈریسیس) آپیسیم - اسٹائی جیلیا - بلاڈنا - مرکیوریس سال -

پت گرنا غلبہ صفرا (بائی لیس نس) نکس وامیکا - برائے نیا - کمومیلا -

پتی اوچھلنا (ارٹی کیریا) ڈلکمرا - رسٹاکس - پلسٹلا - نکس وامیکا - ایپکا - بدن پر میدہ چھڑکیں یا نوسادر چار ماشہ اور نیلا تھوتھا تین رتی آدھ سیر عرق گلاب مین ملاکر دانون پر لگائیں -

پتہ - مرارہ (گال بلاڈر) یہ ایک کھوکھلا تھیلی نما گاؤدم آلہ یا خزانہ ہے جسمین تپ یعنے صفرا جگر سے رس کر جمع رہتا ہے - جگر کے داہنے لوتھڑے کے زیرین سطح پر بشکل ناشپاتی واقع ہے -

پتہ مین سنگریزہ پڑنا (گال اسٹون) صفرے کا کنکری کے مانند منجمد ہوکر پتہ کی نالی سے امعا مین آنا - پاڈوفلم - مرکیوریس - نکس وامیکا - سلفر -

پردہ صفاق - جو جھلی پیٹ کے کل اعضاء پر قریب قریب استر لگاتی ہے اسکا نام صفاق ہے -

پردہ صفاق کی سوزش (پری ٹونائی ٹس) اس مرض مین درد دبانے یا چھونے یا حرکت کرنے یا کپڑے کی رگڑ لگجانے سے زیادہ ہوتا ہے - مریض بوجہ درد پاؤن سکیڑے پڑا رہتا ہے - اکونائیٹ اور بلاڈنا یا اکونائیٹ اور برائے نیا یکے بعد دیگرے کرکے دین - افیون کا شکم پر لیپ کرین یا پوستہ کے گرم پانی سے آدہ آدہ گھنٹہ کے وقفہ سے پیٹ کو سینکین - تخفیف درد کے بعد پیٹ پر پولٹس باندھین -

پردہ قرنیہ نما زخم (کارنیائیٹس) پلسٹلا - ارسنک - کلکریا - بلاڈنا -

پستان کا ورم و درد - ابتدا مین برائے نیا اور بلاڈنا اور اگر پیپ پڑجا دے تو فاسفورس اور سلیشیا یکے بعد دیگرے کرکے دین اور کیلنڈیولا لوشن (دوا ایک ملا ٹنکچر - پانی ۹) لگائین جب تک پیپ نہ آوے پوستہ کے پانی سے سینکین یا بکری کے مثانہ مین برف بھر کر پستان پر رکھین پیپ آجاے تو پولٹس باندھین اور پھر شگاف دلواوین -

پستان کا زخم - ہیپرسلفر چار ماشہ چار چھٹانک پانی مین ملاکر زخم کو اس عرق سے

تر رکھین۔ گوند دو ماشہ اور پھٹکری دو رتی پیکر پستان کے زخم پر چھڑکین اگر بھٹنی چھل گئی ہو تو انڈے کی سفیدی لگائین۔

پسلیونکا عصبی درد (انٹر کاسٹل نیورلیجیا) رسٹاکس۔ برائے نیا۔ نکس وامیکا۔ ارنیکا۔ ہائسٹلا (دیکھو اعصابی درد۔)

پسینے کے امراض پسینہ کا زیادہ آنا۔ برائے نیا۔ مرکیوریس۔ چینیا۔ پسینہ رک جانا۔ اکونائیٹ۔ برائے نیا۔ آرسنک۔ سلیشیا۔ رسٹاکس۔

پشت کے امراض۔ اگر پیٹھ پر دانے یا پھوڑے ہو گئے ہون۔ کلکریا۔ یا مرکیوریس سال۔ اگر پیٹھ مین مشقت کرنے کے سبب سے درد ہوتا ہو۔ آرنیکا۔ اگر پیٹھ مین گٹھیا کا یا اعصابی درد ہو۔ رسٹاکس۔ برائے نیا۔ نکس وامیکا۔ اگر پیٹھ مین سردی لگتی ہو یا ٹھنڈھ معلوم ہوتی ہو۔ آرسنک۔ چینیا۔ نکس وامیکا۔ کلکریا۔ سلیشیا۔ سلفر۔

پلک کا باہر یا اندر کیطرف پلٹ جانا۔ بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ لیوفر لیشیا۔ ہائپر سلفر۔ آرسنک۔ کلکریا۔ سلفر۔

پلک کا گرے رہنا (ٹوسس) بلاڈونا۔ اسٹرامونیم۔ سپائی جیلیا۔ وراٹرم۔

پھوڑا۔ دنبل کئی ساخت جلد پر ورم ہو کر پیپ پڑ جانا۔ جب تک پیپ نہ پڑے گرم پانی سے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے سینکین اور مرکیوریس اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کر کے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین جب پیپ پڑنے لگے تو السی یا آٹے کی پولٹس تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے باندھین اور ہیپر سلفر یا سلیشیا کھلائین۔ اگر زخم مین سڑن کی کیفیت پیدا ہو جائے تو آرسنک دین۔ اگر پھوڑا خود بخود نہ پھوٹے تو پولٹس مین شہد ملا کر باندھین یا شگاف دلوا دین۔

پھولا۔ جالہ۔ بیاض چشم (اوپے سیٹی آف دی کارنیا) آرسنک۔ مرکیوریس۔ ہیپر سلفر۔ بلاڈونا۔ نیٹرک ایسڈ۔ سلیشیا۔ سلفر۔

پھنسیان (پاپلز) جب تک ورم رہے بلاڈونا اور نکس وامیکا یکے بعد دیگرے کر کے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دین۔ جب پیپ پڑنے لگے تو سلیشیا یا ہیپر سلفر دین۔ اگر پھڑیا بڑی ہو تو اوسپر پولٹس یا پیاز بھلبھلا کر باندھین تاکہ جلد پھوٹ کر مواد نکل جاوے جن لوگون کے پھوڑیان پھنسی بہت نکلتی ہون اونکو چاہیے کہ صبح و شام کچھ دنون تک سلفر ۳۰ لیا کرین۔ یہ دوا مصفی خون ہے۔ جو وقت بدن کے

ددوڑا سا پڑتے دیکھیں اور اوسمین درد معلوم ہوتا ہو فوراً سیاہ مرچ پیپیکریا کاسٹک لگادین تاکہ پھنسی بڑھنے نہ پاوے۔ باسی لب لگادینے سے بھی جل جاتا ہے۔

پھیپھڑا سُشس (لنگز) سینہ کے اندر ہر دو پہلو پر دو پھیپھڑے ہوتے ہین انمین ہوا کے ذریعہ سے ناکارہ خون صاف ہوتا ہے۔

پیاس تشنگی۔ (تھرسٹ) اگر تشنگی کم یا بالکل نہو تو چینیا۔
اگر پیاس بہت ہو۔ اکونائیٹ۔
اگر پیاس بہت ہو۔ حلق خشک ہو اور کوئی شے نگلی نہ جاتی ہو بلاڈونا۔
اگر حلق مین جلن اور تشنگی بہت ہو۔ کانتھ۔

پیٹ مین درد اور پاخانہ کی خواہش ہونا مگر پاخانہ نہونا۔ نکس وامیکا۔ سلفر مرکیورس۔

پیٹ کے کیڑے۔ کرم امعا۔ (ورمس) سنٹونین کی ایک خوراک رات کو سوتے وقت اور صبح کو ایک خوراک رینڈی کا تیل پلائین۔ دو چار روز ایسا کرنے سے پیٹ کے سب کیڑے نکل جاتے ہین خوراک سنٹونین تین برس سے کم عمر بچہ کو ایک گرین سات برس سے کم عمر بچے کو دو گرین۔ چودہ برس سے کم عمر کے بچے کو چار گرین۔ زیادہ عمر والے کو چھ گرین دین۔

سینا اس مرض مین مخصوص دوا ہے دن مین تین خوراک پلائین دو چار دن مین پیٹ صاف ہو جایگا۔ ادویات ذیل بھی مفید ہین۔ اکونائیٹ۔ بلاڈونا۔ مرکیورس گینشیا۔ چینیا۔ مزمن حالت مین سلفر دین۔

ایک ڈاکٹر صاحب کا تجربہ ہے کہ جس بچے کے پیٹ مین کدو دانے ہون تو اوسکو ایک کچا ناریل توڑ کر نہار منھ اوسکا دودھ پلادین اور بعد کو اوسکی گری کھلائین اور تمام دن کچھ کھانے کو ندین تو مرے ہوئے ثابت کدو دانے نکل آوینگے

پیٹ مین پانی جمع ہونا۔ استسقا۔ مراق البطن (اسائیٹس) آرسنک۔ چینیا اکونائیٹ۔ ہلسلا۔

پیچش۔ مروڑ۔ (ڈسنٹری) مروڑہ کے ساتھ آنون یا آنون اور خون ملے ہوئے دست آنا۔ اس مرض مین مرکیورس مخصوص دوا ہے اسکو ہر دست کے بعد دین آرسنک پیچش کی مزمن حالت مین مفید ہے۔ خاصکر جبکہ درد جلن کے ساتھ

ہو۔ مریض کمزور ہو گیا ہو اور قے آتی ہو ورکرٹم جبکہ مریض کو ٹھنڈے پسینے آتے ہوں اور تشنج ہوتا ہو۔ اگر زیادہ تکلیف دیکھیں تو مرکیورسس آئیکا اور ارسنک یکے بعد دیگرے کرکے ہر پاخانہ کے بعد ایک ایک خوراک پلاتے جائیں۔ اور اگر تپ بھی ہو تو کسی دوا کے ساتھ یکے بعد دیگرے کرکے اکونائیٹ بھی دے سکتے ہیں۔ اگر درد بہت ہو تو سیکیں اور درد کے مقام پر السی کی پولٹس بھی باندھ سکتے ہیں۔

پیشاب مین شکر آنا۔ ارسنک۔ نکس وامیکا۔ فاسفورس۔ مرکیورس۔

پیشاب کا تکلیف سے اوترنا۔ بلاڈونا۔ پلسٹلا۔ کانتھ۔ نکس وامیکا۔

پیشاب کرنے مین تکلیف ہونا۔ کونیم۔ کانتھ۔ ڈیجی ٹیلس۔

پیشاب مین خون آنا۔ (ہیماچوریا) آرنیکا۔ کانتھ۔ نکس وامیکا۔ چینا۔

پیشاب مین انڈے کے سفیدی کے مانند شے آنا (البیومینوریا) ارسنک۔ کانتھ۔ فاسفورس۔

پیشاب کا بند ہونا۔ احتباس بول (ریٹنشن آف یورین) اگر سردی یا کسی وجہ سے پیشاب رُکا ہو تو ذرا سی شکر لیکر اور اوس پر پانچ قطرے کیمفر کے ڈالکر مریض کو کھلائیں اور دس دس پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے کھلاتے رہیں چار پانچ خوراک دینے سے پیشاب ہو جائیگا۔

پیشاب مین ریگ آنا (سیڈی منٹ ان یورین) کلکریا۔ ارسنک اور کانتھ یکے بعد دیگرے کرکے دیں۔

تپ سادہ (سمپل فیور) دیکھو بخار۔

تپ ولرزہ (اگیو) جوڑی بخار۔ دیکھو بخار۔

تپ صفراوی (بائی لیس فیور) دیکھو بخار۔

تپ دامی سادہ (سمپل کنٹی نیوڈ فیور) دیکھو بخار۔

تپ فرمین (کرانک فیور) دیکھو بخار۔

تپ نوبتی۔ تپ ولرزہ۔ دیکھو بخار۔

تشنج۔ **بدن کا اینٹھنا** (کرامپس) آرنیکا۔ چینا۔ کمومیلا۔ ارسنک۔ اگنیشیا۔ ایپکاک۔ نکس وامیکا۔ جسکو یہ مرض ہوا دسکو چاہیئے کہ کھانے کے درمیان اور بعد دو گھنٹہ تک پانی نہ پیا کریں اور نہ پانی پیکر فوراً سو رہیں۔ اس مرض کی سخت حالت مین

افیون اور تیل ملا کر مالش کرین-

تلی- طحال (اسپلین) معدہ کی بائین جانب کوکھ کے مقام پر تلی واقع ہے-

تلی ہو جانا- طحال بڑھنا (انلارجمنٹ آف دی اسپلین) ابتدا مین اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کرکے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین اگر اس سے فائدہ نہو تو اکونائیٹ اور مرکیورس یکے بعد دیگرے کرکے دین- آرنیکا- برائے نیا چینا بھی مفید دوائین ہین-

مولی کی چار پھانک کرکے اور اوس پر کانچ کے نمک کا سفوف تین چار ماشہ لگا کر سات دن تک کھلائین- اس سے دست آجاوینگے مگر مفید ہے- مریض کو ریٹھہ خربوزہ کی چٹنی یا اچار کھلائین-

تمباکو کی عادت چھوڑنا- جو لوگ چاہتے ہین کہ تمباکو کھانے یا پینے کی عادت ترک کرین اور تکلیف نہو تو نکس وامیکا نمبر ۲ × چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے استعمال کرین-

ٹانگون کے امراض- اگر ٹانگ کی ہڈی ٹوٹ جائے تو جراح کا علاج کرین اگر موقع پر جراح نہ مل سکے تو فوراً جوڑ ملاکر پٹی باندھ کر آرنیکا لوشن سے پٹی کو تر کرتے رہین اور پینے کو بھی آرنیکا ہی دین-

اگر ٹانگون مین پھوڑیان نکلی ہون- رسٹاکس- مرکیورس- ڈلکمرا- سلیشیا-

اگر ٹانگون مین عصبی درد ہو- برائے نیا- رسٹاکس- پلسٹلا- مرکیورس-

اگر ٹانگون مین زخم ہو- آرسنک- سلیشیا- کلکریا- سلفر-

اگر ٹانگون کی پنڈلیون مین درد ہو- آرسنک- کلکریا- پلسٹلا- رسٹاکس-

اگر ٹانگون مین تشنج ہو- کالوسنتھ- کپرم- پلسٹلا-

جبڑے کے امراض- اگر جبڑے مین درد ہو- بلاڈونا- کانتھ- چینا- کاربو-

اگر جبڑہ مین قرحہ ہو گیا ہو- مرکیورس- سلیشیا- آرسنک-

اگر جبڑے کی ہڈی گلنے لگی ہو- فاسفورس- سلیشیا- اورم-

اگر جبڑا اینٹھ جاوے (لاک جا) سرد پانی سر پر ڈالین- اور حسب ذیل دوا پینے کی دین

بلاڈونا- جبکہ مریض کو ہذیان اور بیہوشی ہو-

آرنیکا- جبکہ صدمہ خارجی کے سبب سے یہ مرض ہوا ہو-

اوپیم- جبکہ سخت بیہوشی ہو یا مریض بہت سست ہو-

نکس وامیکا- جبکہ قبض کی شکایت ہو-

جذام - کوڑھ (لیپرسی) آرسنک - آیوڈائیڈ - کلکیریا - کاربو - رسٹاکس - مرکیورس سلفر - چینا - کانتھ - ہر دوا کو دن میں دو بار ایک ہفتہ تک پلائیں -

جریان خون (ہیمرج) چوٹ - زخم - شریان - وریدوں یا عروق کے پھٹنے یا اونکے پردوں کے مسام سے خون کا نکلنا حسب ذیل دوائیں دیں -

مقعد سے خون آنا - نکس وامیکا - سلفر - کموملا -

پھیپھڑوں سے خون آنا - اکونائیٹ - آرنیکا - برائے نیا - اپیکا - نکس وامیکا -

منھ سے خون گرنا - مرکیورس - آرسنک - نٹرک ایسڈ -

ناک سے خون گرنا - اکونائیٹ - آرنیکا - چینا - پلسٹلا -

معدہ سے خون آنا - اپیکا - آرسنک - نکس وامیکا - اپیکا - فاسفورس -

حلق سے خون آنا - اکونائیٹ - برائے نیا - نکس وامیکا - فاسفورس -

آلات بول سے خون آنا - آرنیکا - کانتھ - چینا - اپیکا - نکس وامیکا - پلسٹلا -

سیاہ خون گرنا - آرنیکا - برائے نیا - پلسٹلا -

زردی مائل خون گرنا - کموملا - چینا - پلسٹلا -

گلابی رنگ کا خون گرنا - اکونائیٹ - برائے نیا - اپیکا - پلسٹلا - رسٹاکس -

جھین دار خون گرنا - اکونائیٹ - آرنیکا - اوپیم -

رقیق خون گرنا - آرنیکا - اپیکا -

گاڑھا یا منجمد خون آنا - اکونائیٹ - آرنیکا - کموملا - اپیکا - پلسٹلا -

کثرت سے خون گرنا - اکونائیٹ - آرنیکا - چینا - اپیکا -

برابر خون کا گرتے رہنا - بلاڈونا - اپیکا -

خون کا باری سے یا رک رک کر گرنا - اکونائیٹ - چینا - سبینا -

قطرہ قطرہ کرکے خون گرنا - نکس وامیکا - پلسٹلا -

مقام ماؤف پر ٹھنڈے پانی کی گدی رکھدیں - ہلکی قسم کے بہتے ہوئے خون پر سفید مکڑی کا جالا لپیٹ دینے سے خون رک جاتا اور زخم مندمل ہو جاتا ہے -

جریان منی (اسپرمٹوریا) عضو تناسل پر ذرہ سی رگڑ لگنے یا پائخانہ کے وقت کو تھنے سے منی کا خارج ہو جانا -

ابتدائی حالت میں ایک ہفتہ تک نکس وامیکا صبح روز کانتھ شام کو پلا دینا کافی ہے - غرض ان حالتوں میں ادویات ذیل مفید ہیں - فاسفورس - چینا - کلکریا - سلفر

جگر - کبد (لیور) جگر یا کلیجی جو ایک مرکب گلٹی کی قسم کا آلہ ہے اور جسکے متعلق دو فعل ہیں۔ اول یہ کہ سیاہ یا ناکارہ خون کو جو دلمیں پہونچنے کے قبل اوسکے اندر سے ہو گزرتا ہی قدرتی صفائی بخشتا ہے اور دوم یہ کہ تپ کو جو کیموس کو کیلوس بنانے میں ضرور ہے پیدا کرتا ہے معدہ کی دائیں جانب واقع ہے۔

جگر کے امراض حسب علامات ذیل دوا دیں۔

مرکیوریس - جبکہ جگر کے مقام پر ٹھوس یا چھونے والا درد ہو۔ جبکہ جلد زرد اور دہنے سے زرد رنگ کا دھبہ لگتا ہو۔ دست آتے ہوں اور جگر کے مقام پر چھونے سے درد ہوتا ہو۔

اکونائیٹ - جبکہ بخار ہو یا سردی کی وجہ سے جگر کا مرض ہوا ہو۔

برائے نیا - جبکہ درد سر بشدت ہوتا ہو۔ سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہو کھانسی ہلا دینے والی اوٹھتی ہو اور طبیعت بدمزہ رہتی ہو۔

نکس وامیکا - جبکہ مریض کو قبض کی شکایت رہتی ہو۔ قے میں صفرا گرتا ہو۔ یرقان کی بیماری ہو۔ جبکہ جگر کا مرض دماغی محنت یا شراب خواری کی وجہ سے ہوا ہو۔

مزمن حالت میں مرکیوریس - برائے نیا - نکس وامیکا - چینا - ہر دوائیں دن تک دن میں چار بار دیں۔

جل جانا آگ یا پانی سے (برن اینڈ اسکالڈ) خفیف حالت میں فقط اسینک دینا کافی ہے اگر زیادہ جلگیا ہو تو رسٹاکس یا ارٹیکالوشن (مدر ٹنکچر دس قطرہ اور پانی ایک گلاس) میں کپڑا تر کر کے مقام ماوف پر لپیٹ دیں اور اوسپر آٹے کی لئی لگا دیں تاکہ ہوا نہ پہونچے اور رسٹاکس اور اکونائیٹ یکے بعد دیگرے کر کے دیں صابون کے باریک باریک ٹکڑے کر کے ذرا سے پانی میں ملا کر بطور مرہم بنالیں اور کپڑے پر لگا کر مقام ماوف پر باندہ دیں۔ چونہ کا پانی اور السی کا تیل ملا کر لگانا بھی مفید ہے۔ اگر زخم ہو جائے تو آرسنک یا کاربو۔ ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں۔

جلد کی سوزش (ارتی کیریا) سرخ رنگ کے دھبے قدرے چمکدار جلد پر نکل آنا جنمیں کانٹا چھبنے کی سی کیفیت معلوم ہوتی ہے۔

آرنیکا دیں اگر چوٹ لگ جانے سے یہ کیفیت ہوئی ہو۔ اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کر کے دیں اگر تمازت آفتاب یا اورکسی وجہ سے یہ مرض ہو گیا ہو

کافور تیل مین ملا کر لگائین - برانڈی اور پانی ملا کر لگائین -

جلد کے نیچے پانی جمع ہو جانا (اناسارکا) ایپس - آرسنک - برائے ونیا - چینا

جوڑ - (جوائنٹس) جہان ہڈیون کے کنارے یا سرے ملتے ہین اونکو جوڑ کہتے ہین -

جوڑون کا سخت ہو جانا (اینکی لوسس) جب تک بخار رہے بلاڈونا اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے کرکے دین - اوسکے بعد سلفر اور کلکریا یکے بعد دیگرے کرکے اور اوسکے بعد سلیشیا اور لیڈم یکے بعد دیگرے کرکے پلائین -

جوڑی بخار - دیکھو بخار -

جہازی بیماری (اسکروی) مسوڑہون مین ورم و سرخی - ومسام دار ہو کر دبانے سے خون نکلنا - کاربو - مرکیوریس - آرسنک - نکس وامیکا -

جھائین کلف (فریکلیس) ڈلکمرا - سپیا - سلفر - ہیپر سلفر - ریوند چینی شہد مین ملا کر لگائین -

جوئین پڑنا (تھری ایسیس) رات کو مسی کا تیل لگا کر سو رہین اور صبح کو گرم پانی اور صابون سے سر دہو ڈالین - زیتون خواہ بادام کا تیل لگانے سے بھی جوئین مر جاتے ہین -

چمک لگنا (فوٹو بیا) بلاڈونا - مرکیوریس - فاسفورس - یوفریشیا -

چوٹ لگنا - (بلوز) آرنیکا دین - آرنیکا لوشن (مدر ٹنکچر ۱ پانی ۹) لگائین -

چھاتی پر سوتے مین بوجھ معلوم ہونا (نائیٹ میر) اگر بدہضمی کی وجہ ہو نکس وامیکا اگر سینہ پر تنگی معلوم ہو چینیا دین - اکونائیٹ - پلسٹلا - اور سلفر بھی مفید ہین -

چہرہ کے امراض - اگر چہرہ مین درد سردی سے ہو اکونائیٹ - اگر چہرہ سرخ ہو بلاڈونا اگر درد چہرہ صرف ایک جانب ہو کمومیلا - مرکیوریس یکے بعد دیگرے کرکے اور اگر درد چہرہ باری سے اوٹھتا ہو آرسنک اور چینیا یکے بعد دیگرے کرکے دین اگر درد چہرہ زکام کے سبب سے ہو تو لوبان و افیون اور شکر ہموزن آگ پر ڈالکر اوسکے اوپر منھ جھکا دین تاکہ اوسکے ابخرے ناک مین جاوین دو تین بار ایسا کرنے سے درد جاتا رہتا ہے۔

چھینکین آنا - (اسنیزنگ) مرکیوریس - آرسنک - اپیکا -

چیچک نکلنا - (اسمال پاکس) جب تک بخار - دردسر - قے - تشنج و درد کمر و پشت کے علامات رہین اکونائیٹ اور اپیکا یکے بعد دیگرے کرکے دین - اگر دانے نکلنے مین دیر دیکھین و بخار اور دردسر و بدن خشک و گرم پائین اکونائیٹ و برائے ونیا

بیکے بعد دیگرے کر کے دین۔ اگر حلق مین سوزش ہو اور گردن کی گلٹیان ورم کر آئی ہون اور اسہال ہوتے ہون تو مرکیورس آئیوڈ۔ بلاڈونا یکے بعد دیگرے کر کے دین۔ خوراک دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے۔ جب دانے بڑے ہو جا دین تو او نمین سوراخ کر کے پیپ نکالدین اور اونپر زیتون کا تیل یا میٹھا تیل لگا دین اگر کھجلی ہو تو گرم پانی مین اسفنج تر کر کے آہستہ سے بار بار پوچھ دیا کرین مگر ہاتھ سے کھجلانے ندین۔ آنکھ دکھنے آجاوے تو پوستہ کے پانی سے آنکھ سینکین (پوستہ یکتولہ۔ پانی آدھ سیر) اور پھٹکری کے پانی سے (پھٹکری ۴ ماشہ۔ پانی مین پاؤ) آنکھ کو دھویا کرین۔ اگر گلے مین درد ہو تو عرق گلاب سے اسفوف بیجا بول یعنے مُر ۶ رتی۔ شہد آدھی چھٹانک۔ عرق گلاب ۴ چھٹانک) غرارہ کرائین۔

حاملہ عورتون کے امراض۔ حاملہ کا بیہوش ہو جانا۔ منھ پر ٹھنڈے پانی کے چھینٹے دین نیکھا جھلین۔ نوسادر و چونہ سنگھائین۔

حاملہ کا دردسر۔ اکونائیٹ۔ بلاڈونا۔ برآئے نیا۔ نکس وامیکا۔

حاملہ کی بیخوابی۔ سونے سے پیشتر تھوڑا ٹھنڈا پانی پلائین اور ٹھنڈے پانی مین کپڑا بھگو کر ہاتھون مین لپیٹ دین۔

حاملہ کا ہولدل۔ مریض کا دل بہلائین۔

حاملہ کا اختلاج قلب۔ اکونائیٹ۔

حاملہ کا قولنج۔ نکس وامیکا۔ کالوسنتھ۔ کموملا۔ پلسٹلا۔

حاملہ کا قبض۔ نکس وامیکا۔ برآئے نیا۔ سلفر۔

حاملہ کا تشنج۔ بلاڈونا۔ کموملا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا۔

حاملہ کی کھانسی و دقت تنفس۔ بلاڈونا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا

حاملہ کے شکم کی اینٹھن۔ بلاڈونا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا۔

حاملہ کی کوٹھے کی اینٹھن۔ کالوسنتھ۔

حاملہ کے ٹانگون کی اینٹھن۔ کلکریا۔ کموملا۔ نکس وامیکا۔ سلفر۔

حاملہ کا مضمحل رہنا۔ اگنیشیا۔ پلسٹلا۔

حاملہ کے اسہال۔ پلسٹلا۔ نکس وامیکا۔ اپیکا۔

حاملہ کا دردزہ کاذب۔ کموملا۔ پلسٹلا۔

حاملہ کا کلیجہ جلنا۔ کلکریا۔ پلسٹلا۔ نکس وامیکا۔

حاملہ کو بھوک کم یا نہ لگنا۔ کلکریا۔ چینا۔ کاربو۔

حاملہ کی قے دستلی۔ اپیکا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا

حاملہ کو بھوک بہت آنا۔ مرکیوریس کار۔ ہیپر سلفر۔ سلفر۔

حاملہ کا درد دندان۔ کموملا۔ نکس وامیکا۔ مرکیوریس کار۔ اگر نزلہ اور زکام یا کیڑا لگنے سے دانت میں درد ہو تو مقام ماؤف پر تمباکو کا پتہ رکھیں۔

حاملہ کے پیٹ کا زیادہ لٹک آنا۔ پٹی باندھیں۔

حاملہ کے پستان کا درد کرنا۔ گرم پانی سے سینکیں صابون میٹھے تیل میں ملاکر اور قدرے افیون ملاکر گرم گرم چھاتیوں پر چار پانچ لمحہ ملیں۔ دنبل ہو جاوے تو پولٹس باندھیں۔

حاملہ کی جلد شکم پر کہیں کہیں سے کھچ جانا یعنی ترک جانا۔ بادام یا زیتون کا تیل روزانہ ملا کریں

حاملہ کی فرج کے لب یا کناروں پر ورم ہونا۔ گرم پانی و دودھ سے مقام ماؤف دھوکر میدہ چھڑک دیں۔ اگر سوزش ہو تو پوستہ کے پانی سے سینکیں۔

حاملہ کو بوند بوند کرکے پیشاب آنا۔ مثانہ کو گرم پانی سے سینکیں ٹھنڈے پانی سے آبدست کرائیں۔

حاملہ کا پیٹ گرنا۔ دیکھو اسقاط۔

حرام مغز۔ ریڑھ کے ستون کی ہڈیوں کے اندر جو گودا ہوتا ہے اوسکو حرام مغز کہتے ہیں۔

حرام مغز کا خراش (اسپائنل اری ٹیشن) اگنیشیا۔ نکس وامیکا۔ آرسنک۔ بلاڈونا آرنیکا۔ فاسفورس۔ گرم پانی سے ریڑھ کے مقام پر سینکیں

حلق کے امراض۔ حلق میں سوزش ہونا۔ بلاڈونا اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے کرکے۔

حلق میں چھالے پڑجانا۔ مرکیوریس اور آرسنک یا بلاڈونا اور مرکیوریس یا سلفر آرسنک یکے بعد دیگرے کرکے۔

گلے میں درد ہونا۔ بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ سیپیا

حلق اور منہ میں ورم ہونا۔ آرسنک۔ مرکیوریس۔ ہیپر سلفر۔

حلق میں زخم ہونا۔ بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ ہیپر سلفر۔

کوا لٹک آنا۔ بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ نکس وامیکا۔

حلق میں ریشے پڑجانا۔ بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ ہیپر سلفر۔ سلفر

GOVERNMENT

حلق میں بلغم اٹکنا - بلاڈونا - مرکیوریس - نکس وامیکا -

حمرا - اکوتا (اکزیما) مرکیوریس - رسٹاکس - سلفر - آرسنک -

حنجرہ - یہ آواز کا آلہ ہے جو زبان کی جڑ اور قصبۃ الریہ کے مابین واقع ہے -

حنجرہ کی سوزش (لیرنجائیٹس) اکونائیٹ - بلاڈونا - مرکیوریس - فرمن حالت مین ہیپر سلفر - سیلیشیا - سلفر -

حیض کے امراض - حیض کا وقت مقررہ سے پیچھے ہونا - اکونائیٹ - برائے اونیا رسٹاکس - پلسٹلا -

حیض کا وقت مقررہ سے پیشتر ہونا - چینا - کموملا - بلاڈونا - نکس وامیکا - کلکیریا

حیض کا رک جانا - (احتباس حیض) اکونائیٹ - برائے اونیا - بلاڈونا - کموملا - آرسنک - پلسٹلا - گرم پانی مین رائی ملا کر مریضہ کو بٹھلائین -

حیض کا معمول سے زیادہ ہونا - اپیکا - کموملا - پلسٹلا - بلاڈونا - نکس وامیکا -

حیض کا معمول سے کم ہونا - بلاڈونا - پلسٹلا - چینا -

حیض کا درد کے ساتھ ہونا - اکونائیٹ - نکس وامیکا - پلسٹلا - بلاڈونا - کموملا - سلفر -

حیض مین سفید چیز آنا - کلکیریا - پلسٹلا - چینا -

حیض مین زرد رنگ کی چیز آنا - نکس وامیکا - سلفر -

حیض مین سبز رنگ کی چیز آنا - نکس وامیکا -

حیض کے خون کا رنگ سیاہ ہونا - اپیکا - پلسٹلا - برائے اونیا - کموملا -

حیض کے خون کا رنگ بہت سرخ ہونا - پلسٹلا - رسٹاکس - اکونائیٹ - اپیکا - برائے اونیا -

حیض کا خون پتلا ہونا - آرنیکا - اپیکا -

حیض کا خون گاڑھا آنا - آرنیکا - اکونائیٹ - اپیکا - پلسٹلا -

حیض کا برابر جاری رہنا - بلاڈونا - اپیکا -

حیض کا خون کبھی بند اور کبھی جاری ہو جانا - اکونائیٹ - چینا -

حیض کا خون قطرہ قطرہ کر کے آنا - نکس وامیکا - پلسٹلا -

خارش - دیکھو کھجلی -

خراش جلد - سطح جلد کا رگڑ کر زخمی ہو جانا (ابریزن) ، آرنیکا لوشن (۱/۴ مدر ٹنکچر ۱ پانی)

لگائیں۔

خسرہ (میزلز) جب تک بخار رہے سر گھومتا ہو۔ درد سر ہو۔ آنکھیں دکھتی ہوں پلسٹیلا اور اکونائیٹ یکے بعد دیگرے کرکے دیں۔ اگر درد سر ہو۔ حلق میں زخم ہو گیا ہو یا آنکھوں میں روشنی کی برداشت نہ ہو پلسٹیلا۔ اور برائیونیا یکے بعد دیگرے کرکے دیں۔ اگر کھانسی خشک ہو سینہ میں درد ہوتا ہو سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہو اعضا میں درد ہوتا ہو۔ مریض کو قبض کی شکایت ہو۔ خوراک دوا دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

خصیتین کی سوزش و درد ناکس وامیکا۔ الوڈائڈ کا نتھو یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ ادویات ذیل بھی مفید ہیں۔ سلفر مرکیورس۔ سلیشیا۔ پلسٹیلا۔ آدھی چھٹانک تمباکو کے پتے ٹکڑے ٹکڑے کرکے آدھی چھٹانک پانی میں ملا کر جوش کرلیں اور جلد جلد ہلاتے جائیں پھر اوسمیں اسی کا آٹا ملا دیں کہ پولٹس بنجاوے پھر حسب برداشت خصیوں پر لگائیں اور اوسپر موم جامہ رکھکر پٹی باندہ دیں اور آٹھ آٹھ گھنٹے کے وقفہ سے بدلتے رہیں دو تین دفعہ کے ادل بدل میں درد اور ورم جاتا رہیگا۔ اگر درد ہو تو افیون پانی میں پیسکر درد کے مقام پر رکھیں۔ فوطوں پر برف رکھنا بھی مفید ہے۔

خنازیر۔ کنٹھ مالا۔ گردن کی گلٹیوں کا پھول جانا (اسکرافیولا) سلفر۔ کلکریا۔ ہیپر سلفر سلیشیا۔ آرسنک۔

خناق (ٹانسی لائیٹس) یعنی حلق کی گلٹیوں میں سردی وغیرہ کی وجہ سے سوزش ہونا اکونائیٹ اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں بعد ازاں بلاڈونا اور آرسنک یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے اور اونکے بعد ہیپر سلفر اور سلفر یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ گلے پر روئی گرم کرکے باندھیں نیم گرم دودھ اور پانی ہموزن سے غرارہ کرائیں۔ گلے کو سینکیں۔ چنبیلی و شہتوت کی پتی پانی میں جوش دیکر ذرا سی پھٹکری ڈالکر غرارہ کرائیں۔

خناق وبائی (ڈفتیریا) ابتدا میں اکونائیٹ۔ اور مرکیورس سائنٹس یکے بعد دیگرے کرکے آدہ آدہ گھنٹہ کے وقفہ سے دیں بعد ازاں بلاڈونا اور مرکیوریس سیان

پکنے بعد دیگرے گر کے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائیں اگر مریض کمزور ہو تو آرسنک دیں

خوشی کے سبب سے جو امراض ہوں - کافی - پلسٹلا -

خون تھوکنا (ہماپ ٹیس) اکونائیٹ - ارنیکا - آرسنک - بلا ڈونا - برائے نیا چینا - اپیکا - نکس وامیکا - فاسفورس - پلسٹلا -

خون کی قے آنا - قی الدم (ہیمے ٹمیس) چینا - نکس وامیکا - فاسفورس - برف کا ٹکڑا معدہ پر رکھیں اور برف کا پانی پلائیں -

داد (رنگ ورم) سلفر - رسٹاکس - کلکریا - سیپی ہیں - عرق لیموں میں ہلدی پیس کر لگائیں سہاگہ اور سرکہ ملا کر لگائیں - نوسادر ایکماشہ - گندھک سوا تولہ پیس کر ایک چھٹانک سادہ مرہم میں ملا کر لگائیں - طوطیا ایکماشہ اور ماجوپھل سفوف کردہ چار ماشہ پانی آدھی چھٹانک ملا کر لگائیں -

دانتوں پر میل جمنا - ایک حصہ کوئلہ اور تین حصہ کھریا مٹی پیس کر منجن کریں کوئلہ سفوف کردہ و شکر سفید آدھی آدھی چھٹانک اور لونگ کا تیل تین قطرے ملا کر منجن ملیں

دانتوں کا درد - درد دندان (ٹوتھیک) اکونائیٹ اگر سردی سے درد ہوا ہو بلا ڈونا - اگر دانت سڑ گیا ہو - اور درد ٹیس کے ساتھ ہوتا ہو اور درد سر تک بڑھتا ہو یا درد میں تپک ہوتی ہو -

کمومیلا - اگر درد سردی سے صرف ایک ہی جانب ہوتا ہو اور وہ درد ایسا ہو کہ آنکھوں کانوں اور سر تک بڑھتا ہو یا درد ایسا ہو جیسے کوئی جلاتا ہے یا پھاڑتا ہے یا درد ٹیس کے ساتھ اوٹھتا ہے - سردی گرمی یا حرکت کرنے سے درد بڑھتا ہے -

مرکیورس جبکہ درد کانوں اور گردن تک بڑھتا ہو - جبکہ دانت ڈھیلے یا لابنے ہو گئے ہوں جبکہ چہرہ اور مسوڑے سوجے ہوں جبکہ گرمی یا بستر کی گرمی سے درد بڑھتا ہو اور جبکہ کئی دانتوں میں درد ہو -

آرسنک جبکہ درد دانت کان گردن اور سر تک بڑھتا ہو اور درد دفعۃً کر کے اوٹھتا ہو - رات کو اور ٹھنڈ تک پہونچنے اور آرام کرنے سے بڑھتا ہو - اور درد میں جلن ہو -

پلسٹلا۔ جبکہ دانت مین درد سردی سے ہو۔ درد ایک ہی طرف ہو جبکہ درد کبھی دانتون مین ہوتا ہو اور وہ درد آنکھون کانون اور سر تک بڑھتا ہو۔ اور درد ایسا ہو جیسے کوئی پھاڑتا یا جلاتا ہو۔ جبکہ درد ٹیس کے ساتھ ہو جبکہ درد ٹھنڈک سے ہوا ہو۔ حرکت کرنے یا بستر کی گرمی سے بڑھتا ہو۔

خوراک دوا۔ دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دین۔

پیاز کا ٹکرا اور عقرقرحا ملا کر کرم خوردہ دانت مین رکھین۔ کھانے کا نمک پیسکر دانت پر ملین عقرقرحا دانت کے تلے دبائین۔ اگر دانت مین سوراخ ہو گیا ہو تو لونگ کا تیل پھریری سے لگائین۔

دانت نکلنا۔ جب تک بچے کو حرارت رہے بسوڑھے سوجے ہون بچہ سخت بیچین ہو۔ چہرہ تمتماتا ہو اور تشنج ہوتا ہو اکونائیٹ اور بلاڈنا یکے بعد دیگرے کرکے دین۔ اگر کھانسی خشک ہو اور دست ہوتے ہون کموملا دین۔

درد چشم (دکھتا کویا) بلاڈنا۔ آکسین۔ فاسفورس۔ رسپائی جیلیا۔

درد دل (دانجی ناپکٹورس) آرسنک۔

دردزہ کاذب (فالس لیبرپینس) بلاڈنا۔ کموملا۔ پلسٹلا۔ نکس وامیکا۔

دردسر۔ صداع (ہیڈیک)۔ اگر سردی کیوجہ سے دردسر ہو۔ اکونائیٹ دین۔ اگر بدہضمی یا قبض کے سبب سے دردسر ہو نکس وامیکا دین۔ اگر دردسر مثل دردگٹھیا کے ہوتا ہو یا حرکت کرنے سے درد بڑھتا ہو شریان تڑپتی ہو اور دوران سر ہو تو بلاڈنا دین۔ اگر عورتون کے سر مین درد ہو یا کسی مرغن نشئے کے کھانے سے دردسر ہو پلسٹلا دین۔ گلاب مین کپڑا تر کرکے پیشانی پر رکھین سفید صندل گھسکر لگائین اگر حرارت کے ساتھ دردسر ہو تو گل بابونہ اور کاہو پانی مین پیسکر لگائین۔

دردگوش۔ کان کا درد (اوٹالجیا) ابتدا مین پلسٹلا اور مرکیورس یکے بعد دیگرے کرکے آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دین یا اگر فائدہ نہو تو پلسٹلا اور کموملا یکے بعد دیگرے کرکے آدھ آدھ گھنٹہ کے وقفہ سے دین اور اگر تپ ہو کونائیٹ اور اگر کان مین پھوڑا ہو گئی ہو تو ہیپر سلفر دین۔ اگر دردگوش سردی سے ہو تو لہسن کا عرق نچلکر اوسکے دو تین قطرے کان مین ٹپکائین۔

دردگردہ دیکھو گردے کے امراض۔

دردنیم سر۔ آدھے سیسی کا درد (ہمی کرینیا) مرکیورس۔ نکس وامیکا۔ یہ دونون

دوائین ورد نیم سر مین دینا مفید ہین - مریض کو چونہ اور نوسادر سنگھائین -
درد کے مخالف جانب کی کنپٹی پر ایک انچ کے قریب جمال گوٹہ کا بیج پانی
مین گھسکر لگائین جس سے آبلہ اوٹھتا ہے مگر مکھن لگا دینے سے جاتا رہتا ہے -
ہوشیاری سے لگائین کہ آنکھ مین نہ لگے ورنہ نقصان ہے -

دق - تپ دق (کنزمپشن) فاسفورس اس بیماری کے لیے مخصوص علاج ہے -
اکونائیٹ دین اگر تپ ہو - ارسنک دین اگر مریض کمزور ہو - دست آتے ہون
شب کو پسینہ زیادہ آتا ہو - ہاتھ اور پیر جلتے ہون - برآئے نیا دین اگر کھانسی ہو
سانس چھوٹی چلتی ہو - پشت اور کمر مین درد ہو اور صبح کو پسینہ آتا ہو -

دل دھڑکنا - دیکھو اختلاج قلب -

دم بند ہونا (سفوکیشن) آرسنک برآئے نیا - اپیکا -

دماغ - سر کی ہڈیون کے اندر جھلیون سے لپٹا ہوا دماغ ہے اوسیکو مغز یا بھیجا کہتے ہین -

دماغ کے امراض تاآنے حکیم یا ڈاکٹر کے حسب ذیل علاج کرین -
جب تک تپ رہے دماغ مین حرارت زیادہ ہو - چہرہ سرخ ہو - مریض خوف زدہ
معلوم ہوتا ہو اور تشنج ہو تو اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کرکے دین اگر
مریض کو غفلت زیادہ ہو - ہوش درست نہون - مریض ہذیان بکتا ہو اور قبض
ہو اوپیم دین - اگر کسی صدمہ لگنے یا گر پڑنے سے دماغ کی بیماری ہو تو ارنیکا دین
اگر دماغ کی بیماری بوجہ شراب خواری یا دماغی محنت کے ہوئی ہو - مریض بہت مضمحل ہو
اور اوسکو غفلت زیادہ ہو نیند بہت آتی ہو دوران سر ہو - درد سر اور قے ہوتی
ہو قبض کی شکایت ہو نکس وامیکا دین -
خوراک دوا - آدہ آدہ گھنٹہ کے وقفہ سے دین -

دمہ ضیق النفس (استھما) ادویات ذیل دمہ کے لئے مجرب مین انکو شدید حالت مین
یا دورہ کے وقت آدہ آدہ گھنٹہ یا ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے دین - مرض سست حالت
مین ہر دو اوتین چار بار چار دن تک دین -
اپیکا - اس سے بلغم باسانی نکل جاتا ہے - اوسوقت دینا اور بھی زیادہ مفید ہے
جبکہ مریض کا جی متلاتا ہو - قے آجاتی ہو - گلا بھبھتا ہو - حلق مین بلغم اٹکتا ہو -
آرسنک - جبکہ مریض کو ضعف بہت ہو - ٹھنڈے پسینے آتے ہون اور نبض کمزور
چلتی ہو -

نکس وامیکا۔ جبکہ تشنج ہوتا ہو۔ جبکہ دمہ کا دورہ بدہضمی کے سبب سے ہوا ہو۔
یا جبکہ مریض کو بدہضمی اور قبض کی شکایت ہو۔

برآئے نیا۔ جبکہ کھانسی خشک تھکانے والی بار بار اوٹھتی ہو۔ جبکہ تنفس مین رکاوٹ بوجہ سانس لینے اور بات کرنے اور حرکت کرنے کے ہو۔

اکونائیٹ۔ اگر سردی سے دمہ کا دورہ اوٹھا ہو۔

دورہ کے وقت ایک بلاٹنگ کاغذ کو شورہ کے پانی مین ترکرین اور اوس کاغذ کو جلا کر اوسکا دھوان مریض کو سنگھائین یا تھوڑی روئی تارپین کے تیل مین ترکر کے مریض کے تکیہ تلے رکھدین تاکہ اوسکی بو اوسکی ناک مین جاوے۔ اس سے دورہ کے وقت شدت مین کمی ہوجاتی ہے۔

دنوندی۔ دن کو کم دکھائی دینا ڈ سے بلانیڈونیہ سلفر دین اوسکے بعد شلیشیا یا بلاڈونا اور دراٹرم یکے بعد دیگرے کر کے دین۔

دوران سر۔ گھومنی (ورٹیگو) اگر دوران سر قلت خون کے سبب سے ہو۔ کلکریا۔ چینا۔ پلسٹلا۔

اگر دوران سر دوران خون جانب سر کی وجہ سے ہو اکونائیٹ۔ بلاڈونا۔ چینا۔ نکس وامیکا۔

اگر دوران سر بدہضمی کی وجہ سے ہو۔ برآئے نیا۔ بکوجیلا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا۔ رسٹاکس

اگر دوران سر عصبی امراض کی وجہ سے ہو آرنیکا۔ بلاڈونا۔ چینا۔ نکس وامیکا۔ پلسٹلا

اگر دوران سر زخم یا پھنسیون کے دب جانے سے ہو کلکریا۔ سلفر۔

اگر دوران سر جریان خون کے سبب سے ہو۔ نکس وامیکا۔ سلفر۔

اگر دوران سر جہاز یا ریل گاڑی پر سوار ہونے کے سبب سے ہو ہیپر سلفر۔ سلیشیا

دیوانگی جنون (انسینیٹی) اکونائیٹ۔ سٹرامونیم۔ بلاڈونا۔ کیمفر۔ کیپرم۔ چینا۔ آرنیک

دودہ کا بخار (ملک فیور) اکونائیٹ اور برآئے نیا یا اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کر کے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دین۔

ڈکار (ارکٹیشن) کاربو۔

ڈنک مارنا (دی اسٹنگ) اگر بر یا مدمکھی ڈنک مارے تو فوراً کنجی کو مقام ماوف پر گڑ کر اور ڈنک کو اوبھار کر کھینچ لیں اور اوسپر انیکا لوشن (مدرٹنکچر ۱ پانی ۹) لگائین آرنیکا اور اپس پینے کو دین۔

ذات الجنب پھیپھڑے کی جھلی کی سوزش (پلیوریسی) اسمین ایک یا دونون جانب پستان کے تلے نشتر چبھونے کا سا درد ہوتا ہے اور لرزہ سے بخار آتا ہے **اکونائیٹ** اور برائے اونیا یکے بعد دیگرے گھنٹہ کے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دین جب تک کہ بخار رہے - درد بہت ہوتا ہو کھانسی خشک ہو پسلیونکے نیچے درد ہو - مرکیوریس دین اگر بخار رات کو شام کو زیادہ شدت کا ہو جاتا ہو - آرسنک - دین جبکہ مریض متفکر معلوم ہوتا ہو - پیاس بہت ہو - بیہوشی ہو - آنکھوں مین آنسو بھرے رہتے ہون - سلفر اور فاسفورس اور آرنیکا بھی مفید دوائین ہین - قریب ۴ انچ کی چوڑی اور کسیقدر لانبی پٹی درد کیجگہ سے شروع کر کے چھاتی کی گرد کسکر لگائین اور کئی پیچ پٹی کے پھیرین یا اُس بغل کیجانب سے جسمین درد نہین ہے شروع کر کے کئی دفعہ چھاتی کے گرد پھرا کر دوسری جانب کو سوئی سے سی دین -

ذات الریہ - سوزش پھیپھڑہ (نیومونیا) اس مرض مین کھانسی و بخار و درد سر کے ساتھ سینہ مین درد و جلن و گرمی بھی ہوتی ہے حسب ذیل علاج کرین -

اکونائیٹ - ابتدا مین آدہ آدہ یا ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین -

اکونائیٹ اور بلاڈونا - یکے بعد دیگرے کر کے آدہ آدہ یا ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین جبکہ مریض کا چہرہ سُرخ و دماغی علامات نمایان ہون -

برائے اونیا - اگر سردی لگجانے یا جسمانی محنت کرنے کے سبب سے یہ عرض ہوا ہو - جبکہ سینہ مین سانس چھوٹی چلتی ہو - جبکہ حرکت کرنے اور کھانسی سے سینہ کا درد بڑھتا ہو - جبکہ بلغم کا رنگ لوہے کے زنگ کا سا ہو - جوڑون مین گھٹیا کا سا درد ہوتا ہو -

آرسنک - چینا - رسٹاکس - بھی مفید دوا ہین -

ذیابیطس (ڈایابٹس) آرسنک - نکس وامیکا - کاربو - سلفر - بلاڈونا - ہیوس ائی

رحم کے امراض - رحم کا اجتماع خون - بلاڈونا - مرکیوریس سال - پلسٹلا -

رحم سے خون نکلنا - اپیکا - کموملا -

رحم مین سختی ہوجانا - مرکیوریس - سلیشیا -

رحم مین خراش یا عصبی درد ہونا - اکونائیٹ - بلاڈونا -

رحم کا اپنی جگہ سے ہٹ جانا - بلاڈونا - آرنیکا - نکس وامیکا - مرکیوریس سال -

رحم مین تشنج یا قولنجی درد ہونا - اگنیشیا - نکس وامیکا - کموملا -

رحم مین زخم ہوجانا - آرسنک - مرکیورس -

روہے - کندرو دگرانیولر افتھلمیا) دیکھو آنکھ کے امراض -

ریاح - معدہ یا امعا مین ریاح بھرنا - نکس وامیکا - کاربو - چینا - پلسٹلا -

ریاحی درد - نکس وامیکا - کاربو - چینا - پلسٹلا - ہرقسم کے ریاحی درد مین نمک اکیتولہ - پودینہ خشک ایکتولہ - ایلوہ ۶ ماشہ - باریک پیسکر لیپ کردینے سے نفع ہوتا ہے -

زبان کے چھالے (آفتھا) - مرکیوریس - آرسنک - سلفر - نکس وامیکا - چھوٹی ہڑ اور کتھا ہموزن باریک پیسکر شہد مین ملاکر مُنھ اور زبان کے چھالون پر لگائین -

زبان کا پھٹنا - بلا ڈونا - کموملا - چینا - نکس وامیکا - پلسٹلا - سلفر - سُہاگہ شہد مین ملاکر لگائین - لونگ چبا کر تھوک دین - سرکہ و پانی ملاکر کُلی کرائین -

زخم (رونڈ) زخم اور قرحہ مین فرق یہ ہے کہ جب ضرب سے لعابدار جھلی یا جلد کی سخت پھٹ جاوے تو وہ زخم ہے اور قرحہ وہ ہے جب شدت سوزش سے کسی عضو کی ساخت نرم ہوکر خارج ہوجاوے - زخم کو جوڑ کر آرنیکا لوشن یا کیلنڈولا لوشن (مدر ٹنکچر $\frac{1}{10}$ - $\frac{19}{20}$ پانی) مین ترکرکے پٹی باندھ دین یا صرف ٹھنڈے پانی کی پٹی چڑھا دین اور ترکرتے رہین اور اکوناینٹ - اور آرنیکا یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین -

ایسے زخم جنکے کنارے موٹے ہون ۳ ماشہ کھانے کا نمک باریک پیسا ہوا سفید جرہم مین ملاکر لگائین -

پُرانے زخم جن سے رطوبت زیادہ نکلتی ہو اوسپر چھوٹی ہڑ اور پیپڑیا کتھا سفوف کردہ گائے کے گھی مین ملاکر لگائین -

چار ماشہ نوسادر ! دریائی ڈھائی پاؤ ملاکر سڑے ہوئے بدبودار زخمون کو دہوئین - پانچ رتی پھٹکری کو نصف چھٹانک پانی مین ملاکر اوسمین کپڑا بھگوکر صاف کئے ہوئے یا پچکلے ہوئے زخمون پر رکھین تو جلد کھرنڈ بندھ جاتا ہے - ایک چھٹانک میٹھے تیل کو جوش کرین بعدہ نیچے اوتار کر دو تولہ پھٹکری کے ٹکڑے اوسمین ڈالین ٹھنڈا کرکے چھان لین تو تیل مین رکھ چھوڑین اوسمین روئی ترکرکے زخم پر لگائین زخم جلد خشک ہوجاتا ہے - جن زخمون سے بکثرت رطوبت نکلتی ہو اور اوسکا بند کرنا منظور ہو - تو صاف کی ہوئی کھریا مٹی کا سفوف باریک پیسکر زخم پر چھڑکین - زخم مین گوشت ابھرا

ہوا ہو تو ذرا سا پانی لگا کر طوطیا کی سخت نیلی ڈلی چھوا کر پولٹس باندہ دیا کریں۔ زاید گوشت دور ہو کر زخم برابر ہوجاویگا نیب کے تپون کو کوٹ کر انکا عرق نکالکر تھوڑا شہد ملا کر سڑے ہوے زخمون پر لگائیں تو بہت جلد صاف ہو جاتے ہیں۔

زکام نزلہ (کولڈ) ابتدا میں اکونائیٹ اور برائیونیا یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

اکونائیٹ اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے جبکہ ناک بہنے لگے اور بخار ہو آوے دیں۔

بلاڈونا اور نکس وامیکا یا برائیونیا اور نکس وامیکا یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں اگر کھانسی خشک ہو۔

جن لوگوں کو زکام ہو جانے کی عادت ہو انکو چاہیئے کہ روزانہ ٹھنڈے پانی سے غسل کیا کریں ایسا کرنے سے بدن سخت ہو جاتا ہے اور زکام کم ہوتا ہے۔ جن لوگوں کو زکام۔ بدہضمی۔ قبض اور پیشاب نہونے کی شکایت رہتی ہے انکو چاہیئے کہ نہار منھ تھوڑا ٹھنڈا پانی پی لیا کریں مفید ہے۔

زکام وبائی۔ یہ مرض وبائی ہے اسکے علامات زکام سے ملتے ہیں مریض پست ہمت اور کمزور معلوم ہوتا ہے اور اسکے ساتھ ذات الریہ یا ذات الجنب یا ضاق کے امراض پیدا ہو جاتے ہیں ابتدا میں علاج سے غفلت نکیجاے۔

اکونائیٹ اور برائیونیا یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں اگر کھانسی ہو اور حلق میں درد ہو۔

اکونائیٹ اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں اگر تپ ہو اور ناک سے ریزش گرتی ہو۔

آرسنک۔ جبکہ مریض کمزور ہو گیا ہو۔ پیاس بہت ہو ٹھنڈے پسینے آتے ہوں جی متلاتا ہو۔ معدہ میں گرمی معلوم ہوتی ہو۔ ناک بہتی ہو۔
خوراک دوا دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

نکس وامیکا۔ ایک خوراک صبح اور ایک شام کو پلائیں اگر قبض۔ بدہضمی۔ یا شراب خواری کی وجہ سے یہ مرض ہوا ہو۔

زہر کا علاج۔ اگر کوئی شخص افیون کھا جاے تو رائی پانی میں ملا کر پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے قے کرائیں بعد افیون نکل جانے کے تیز قہوہ تھوڑا تھوڑا

یا کتھہ کا خیساندہ پلائین۔ بیمار کو خوب نہلائین۔ اور چیخ کر اوس سے بات کرین ادویات ذیل مین سے ایک دوا پندرہ منٹ کے وقفہ سے پلائین۔ اکونائیٹ۔ آرنیکا۔ بلاڈونا۔

اگر کوئی شخص سنکھیا کھا جاوے تو فوراً صرف گرم پانی یا گرم پانی مین رائی ملاکر قے کرائین۔ پھر گھی۔ تیل۔ انڈے کی سفیدی گرم دودہ پانی مین ملاکر۔ چاولون کی پیچ۔ السی کا جوشاندہ میدہ پانی مین گھولکر۔ یا چونے کا پانی گرم دودہ مین ملاکر دین۔ پینے کو ان دواؤن مین سے کوئی دوا دین۔ وراٹرم۔ کیپرم۔ اکونائیٹ مرکیورس۔

اگر کوئی پارہ کھا جاوے تو انڈے کی سفیدی دودہ یا گرم پانی مین ملاکر پلائین۔

اگر کوئی شخص نیلا تھوتھا یا سفید طوطیا کھا جاوے تو انڈے کی سفیدی۔ یا روغن کنجد سرد پانی مین ملاکر پلائین۔

اگر کوئی شخص شورہ کا تیزاب یا گندھک کا تیزاب یا نمک کا تیزاب پی جاوے تو فوراً انڈے کی سفیدی پانی مین خوب ملاکر پلائین۔ پھر ۶ ماشہ رائی پانی مین گھول کر دین۔

اگر کوئی شخص مدار کھا جاوے تو گرم پانی و نمک یا رائی سے قے کرائین اور پھر رینڈی کا تیل پلادین۔

سانپ کا کاٹنا۔ جہان پر سانپ کاٹے اگر ممکن ہو تو اوس جگہ کا گوشت فوراً تیز چاقو سے کاٹ ڈالین یا ایک لوہا سُرخ کرکے فوراً اوس مقام کو جلادین۔ فوراً آرسنک اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کرکے پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے پلاتے جائین۔

فوراً مرغی کو حلال کرکے اوسکا گوشت مقام زخم پر باندھین۔ جب اوس ٹکڑے کا رنگ بدل جاوے تو دوسرا ٹکڑا باندھین اور جب تک رنگ بدلے ٹکڑا بدلتے جائین مریض کو لہسن پیسکر دودہ مین پلانا بھی مفید ہے۔

سانس متعفن آنا۔ مرکیورس بخار کو۔ آرسنک۔ نکس ومیکا۔

شدہ (سڑفاسس) اگر شدہ بڑا ہو بر آئے نیا۔ اگر شدہ کے ساتھ رقیق دست آتے ہون آرسنک سے وراٹرم۔ اگر شدہ پیٹ مین ہون اور بدہضمی ہو آرسنک چھنیا اگر شدہ بڑے اور سخت ہون نکس وامیکا۔

سرسام۔ دماغ کے پردون کا ورم۔ (منینجائٹس) اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے

کر کے دیں۔

سرطان (کینسر) شروع میں ناہموار غیر متحرک (غیر محدود) گوٹری ہو جاتی ہے۔ پھر اس میں گھاؤ ہو کر بدبودار خون ملی ہوئی رطوبت نکلا کرتی ہے اور گھاؤ چاروں طرف پھیلتا ہے۔ آرسنک۔ آورم۔ نکس وامیکا۔ بلاڈونا۔ کلکریا کارب۔ فاسفورس۔ سلیشیا۔

سرطان اور ناتندرست زخموں پر لیموں کا تازہ عرق دن میں چار بار نچوڑنے سے کئی روز میں صحت ہو جاتی ہے۔

اگر جلد کی سوزش کی قسم کا سرطان ہو تو گندھک کا مرہم لگائیں۔

سکتہ (اپوپلکسی) دورہ کے وقت مریض کے بدن پر کا کپڑا ڈھیلا کر دیں اور دانتوں کے تلے کاگ کا ٹکڑا رکھ دیں کہ زبان نہ کٹنے پاوے۔ فوراً ڈاکٹر کو بلائیں اور تا آنے ڈاکٹر بلاڈونا اور نکس وامیکا یکے بعد دیگرے کر کے پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے دیں۔ اگر کسی صدمہ یا سخت بھاری بوجھ اٹھانے کے سبب سے سکتہ ہوا ہو آرنیکا دیں۔ اگر مریض کو بیہوشی زیادہ اور دیر تک رہے اوپیم دیں۔

سل - دیکھو دق۔

سمندر کی قے - غثیان بحری (سی سکنس) قبل جہاز کی سواری کے نکس وامیکا دن میں چار بار دوا ایک ہفتہ استعمال کرنے سے جہاز پر یہ تکلیف نہیں ہوتی ہے۔ ایک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہیں کہ ایک گلاس سمندر سے پانی لیکر مونہہ نہار پیکر اور اس کے آدھ گھنٹہ بعد کچھ کھا لینا بہت مفید ہے۔

سوزاک (گنوریا) ادویات ذیل بہت مفید ہیں کنابیز انڈیکا نمبر ۶× کانتھ نمبر ۶× ہیپر سلفر نمبر ۱۲× مرکیوریس سال نمبر ۶× سلفر نمبر ۳۰×۔ آخری دوا مولف کے تجربہ میں ہے دو ہفتہ صبح و شام استعمال کرنے سے پورانا سوزاک اچھا ہو جاتا ہے شدید مرض میں کنابیز انڈیکا نمبر ۶× اور کانتھ یکے بعد دیگرے کر کے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دینا بہت مفید ہے۔

سوزش مژگان (بلی فرائٹس) اکونائیٹ۔ ایپس۔ بلاڈونا۔ یوفریشیا۔ مرکیوریس۔

سوزش گردہ - دیکھو گردہ کے امراض۔

سوزش مثانہ (سسٹائی ٹس) اکونائیٹ۔ آرسنک۔ بلاڈونا۔ کیمفر۔ کانتھ

کالکیریا کاربونیکا۔ کالی کاربونیکا۔ کالوسنتھ۔

سوکھے کی بیماری - لاغری (اٹروفی) آرسنک کلکریا کارب۔ فاسفورس چینا۔ ہر دوا کو تین دن تک دن مین چار بار دین۔

سوزش امعا - آنتون مین ورم ہوجانا (انٹرائیٹس) جب سوزش ہوتی ہے تو پیٹ مین نہایت شدت کا درد ہوتا ہے۔ مریض کو نفخ وقبض اور متلی کی شکایت ہوتی ہے۔ حسب ذیل دوا کرین۔

آرسنک۔ جبکہ درد ناف کے گرد زیادہ ہو۔ مریض کمزور ہوگیا ہو۔ متلی ہو بدبودار پاخانہ ہوتا ہو۔ پیاس بہت ہو سرد پانی پینے سے درد بڑھتا ہو۔ اور قبض سخت ہو۔

بلاڈونا جبکہ درد سینہ اور شانے تک وسعت پکڑتا ہو پیٹ چڑھا ہوا ہو۔ زبان چکنی وسرخ ہو۔ دوران سر وتشنگی بہت ہو۔

برائے اونیا۔ خاصکر جبکہ گرمی کی حالتمین ٹھنڈا پانی پینے سے کیفیت ہوتی ہو اور جبکہ درد کے ساتھ بخار شدت کا ہو۔

مرکیوریس کار۔ جبکہ منھ کا مزہ کڑوا ہو پیٹ پر بہت نفخ ہو۔ پانی سے بدبودار دست آتے ہون۔

نکس وامیکا۔ کالوسنتھ۔ کموملا۔ چینا بھی مفید دوائین ہین۔

سوزش قصبتہ الریہ - حلقوم کی لعابدار جھلی کی سوزش (کروپ) یہ بیماری سردی اور مرطوب آب وہوا کے سبب بچون کو ہوجاتی ہے یا تو لیکایک ہوکر چند گھنٹون مین ہلاک کرڈالتی ہے یا بتدریج بڑھتی ہے۔ اسکے علامات یہ ہین بخار۔ غنودگی۔ اور آنکھ سے اجرائے رطوبت۔ قدرے کھانسی تکلیف تنفس۔ بعد کو کھانسی مین آواز ٹھن ٹھن آنا۔ سانس مین خراٹے کی آواز۔ قبض۔ بھوک نہونا۔ کھانسی بلا بلغم وغیرہ وغیرہ۔ ابتدا مین اکونائیٹ اور اسپانجیا یکے بعد دیگرے پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے دین۔ بعد کو ایک ایک گھنٹہ کے وقفہ سے۔ دوسرے دن اکونائیٹ اور ہیپر سلفر یکے بعد دیگرے کرکے دین۔ ایک جرمنی ڈاکٹر کی راے ہے کہ اس مرض مین برف کے ٹکڑے گلے کے گرد باندھین۔

سیلان رحم (لیکوریا) چپکنے والی رطوبت کا رحم سے نکلنا۔ آرسنک۔ کلکریا۔ چینا۔ فیرم مرکیوریس۔ پلسٹلا۔

سیلان رطوبت شرمگاہ - پھٹکری دماز و ہیرا کسیس و سپاری دیگر کس سب کو ہموزن لیکر اور باریک پیسکر پوٹلی مین باندہ لین اور صبح کو مقام مخصوص مین رکھین اور شام کو نکال لین اور شام کو دوسری پوٹلی رکھین - اگر اُسکی ان مین یہ کیفیت ہو جاوے تو قدرے سہاگہ پانی مین گھولکر اُس سے دھوئین -

شانے مین درد ہونا - برائے اینا - مرکیورس - رسٹاکس - اکوناہیٹ -

شرابیون کا جنون - نکس وامیکا دن مین ۳ بار روزانہ پلائین - ایک ڈاکٹر صاحب فرماتے ہین کہ جب ہاتھ پاؤن کی انگلیان کانپنے لگین نیند نہ آوے - مریض مین پاگلون کی سی حرکات ہون تو دس دس گرین کی خوراک مین نوسادر چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین -

شریان (آرٹریز) وہ رگین جنکے وسیلے دل سے خون تمام جسم مین پہونچتا ہے -

شرمگاہ کی کھجلی - گرم پانی سے آبدست کرائین - پھٹکری یا سہاگہ دو تین رتی آدھی چھٹانک پانی مین ملا کر اُس سے مقام مخصوص مین پچکاری دین -

شہوت کلبی - شدت کی بھوک لگنا (بلیمیا) برائے اینا - نکس وامیکا - سینا - کلکیریا -

ضعف بصارت (ویکنس آف سائیٹ) روٹا - رسٹاکس - چینیا - بلاڈنا - پلسٹلا -

ضعف دماغ - نکس وامیکا - سلفر - بلاڈنا - اگنیشیا -

طاعون (پلیگ) دیکھو بخار -

عرق النساء - لنگھن کا درد - (سائٹیکا) چوتڑ سے لیکر گھٹنے یا ٹخنہ تک درد ہونا - اور دبانے سے درد کا زیادہ ہونا - آرسنک - فاسفورس - نکس وامیکا - کمومیلا -

عضلاتی درد حسب ذیل علاج کرین -

گردن کا عضلاتی درد (رائی نک) رسٹاکس - نکس وامیکا - بلاڈنا - سلفر - اگنیشیا گرم پانی سے سینکین - پارین یا سرسون کے تیل مین مونٹھ ملا کر آہستہ آہستہ ملین -

سینہ کا عضلاتی درد (پلورڈ ڈینیا) وہی علاج جو اوپر ہوا کرین -

کمر کا عضلاتی درد - (لمبے گو) آرنیکا - بلاڈنا - نکس وامیکا - برائے اینا سلفر - رسٹاکس -

ہر جگہ کا عضلاتی درد - سوا تولہ سرخ مرچ کو کچل کر دس چھٹانک گرم پانی مین ۲۴ گھنٹہ بھگو کر چھان لین - اس خیساندہ مین کپڑا بھگو کر درد کے مقام پر تھوڑی دیر باندہین -

عضلات کا پھٹنا۔ کلکریا۔ سیپر سلفر یا سلیشیا۔ پلاٹین۔ مقام ماؤف پر ارنیکا ٹون (۱/۲) مدر ٹنکچر۔ پانی ۹/۱ میں کپڑا تر کرکے رکھیں۔

عورتوں کا دودھ خشک کرنا۔ اگر دودھ چھڑانے یا چھاتیوں کے زخم یا اور کسی وجہ سے دودھ خشک کر دینا منظور ہو تو مریضہ کو خشک غذا کھلائیں پانی کم دیں۔ اگر چھاتیاں سخت ہو کر درد کرنے لگیں تو تیل گرم کرکے حسب برداشت اون پر آہستہ آہستہ ملیں ایک ماشہ کافور اور ۲ ماشہ پھٹکری پانی میں پیس کر پستان پر لگائیں۔ ڈیڑھ پاؤ تارپین کے تیل میں آدھی چھٹانک کافور ملا کر پستان پر لگائیں اور پستان کو کھلا رکھیں یا باریک کپڑے سے ڈھانک دیں۔

عورتوں کا خاص طرح کا کمی خون۔ کمسن عورتوں کو ایام بلوغت میں حیض کے فتور سے جو کمی خون کا عارضہ ہوتا ہے اسمیں جسم کا رنگ زرد و سبزی مایل ہو جاتا ہے۔ فیرم پلسٹلا مخصوص دوائیں ہیں۔ کلکریا۔ چینا۔ نکس وامیکا بھی مفید دوائیں ہیں۔

عورتوں کا دودھ کم کرنا۔ اگر دودھ زیادہ ہو اور کسی وجہ سے کم کرنا ہو تو کلکریا۔ برایونیا بلاڈنا۔ پلسٹلا۔ فاسفورس دیں۔

غثیان (جی متلانا۔ ناسیا) آرسنک۔ اپیکا۔ نکس وامیکا۔

غدہ قدامیہ کی سوزش (پراسٹ آئی ٹس) غدہ قدامیہ ایک گلٹی کا نام ہے جو مثانہ کے آگے واقع ہے کانتھ۔ کینابیز۔ لاکھنا۔ پلسٹلا۔

غصہ سے جو امراض پیدا ہوں۔ برایونیا۔ کموملا۔ نکس وامیکا۔ اکونائیٹ۔

فالج (پیرالیسس) فاسفورس۔ مرکیورس۔ کونیم۔

فتق (ہرنیا) آنت کا فوطوں میں اوترنا۔ ابتدا میں اکونائیٹ۔ اور نکس وامیکا پندرہ منٹ کے وقفہ سے یکے بعد دیگرے کرکے دیں۔ اگر اس سے فائدہ نہ ہو تو بلاڈنا اور نکس وامیکا یا اکونائیٹ اور اوپیم یکے بعد دیگرے کرکے دیں۔ اگر مریض کو ٹھنڈے پسینے آتے ہوں اور ہاتھ پاؤں ٹھنڈے پڑ گئے ہوں تو ورٹرم دیں۔ پیٹی جو سوداگروں کے یہاں اس مرض کے لئے بکتی ہے لگائیں۔ اگر آنت نیچے اوتر کر اوپر کو خود نہ جائے تو مریض کو چارپائی پر اسطرح لٹائیں کہ پاؤں اوپر کو اور سر نیچا رہے تاکہ خود آنتیں اپنی حرکت سے اوپر چلی جائیں۔

فربہی۔ (اوبی سٹی)۔ کلکریا۔ آرسنک۔ پلسٹلا۔

فیل پا (ایلی فنٹیائی سس) آرسنک۔ کاربو۔ آیوڈائیڈ۔ کلکریا۔ شرخ مرغ ایک تولہ۔

پتھر کا چونہ ایک تولہ۔ شیرہ راب چار تولہ سب کو پیسکر خوب ملا کر رکھیں اور جب رطوبت نکلتی ہو۔ صرف ورم ہو تو مقام ماؤف پر لیپ کر دیں۔

کان کے امراض - اگر کان بہتا ہو مرکیورس اور کلکریا یا ہیپر سلفر اور پلسٹلا۔ یکے بعد دیگرے کر کے چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔ اگر کان میں درد ہو تو پلسٹلا اور مرکیورس یا پلسٹلا اور کموملا یکے بعد دیگرے کر کے آدہ آدہ گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔

اگر بخار ہو اکونائیٹ اور اگر پھوڑا ہو تو ہیپر سلفر دیں۔ اگر کان میں پھنسی ہو تو پھٹکری ایک رتی آدھی چھٹانک پانی میں ملا کر اوسکی پچکاری روز لگائیں۔ پھر تیل میں ذرہ سی افیون ملا کر اوسکے چند قطرے ڈالیں بچوں کے کان میں صرف میٹھا تیل ڈالیں۔ اگر کان میں کیڑا اتر گیا ہو تو کان میں پچکاری یا پانی کا چھینٹا دیں کنکر وغیرہ گرا ہو تو پانی کی پچکاری دیں یا موچنے سے پکڑ کر نکال لیں۔ اگر پچکاری سے کان میں خراش ہو جاوے تو دو تین قطرے میٹھے تیل کے کان میں ڈالیں۔

کانچ نکلنا (پرولپیس انائی) مرکیورس۔ اگنیشیا۔ نکس وامیکا۔ بلاڈونا۔ سلفر۔

کچل جانا (بروزز) سرد پانی میں کپڑا تر کر کے باندھیں۔ آرنیکا لوشن (مدر ٹنکچر ۱ اور پانی ۹) سے کپڑا تر کر کے مقام ماؤف پر باندھیں۔ سرکہ ڈیڑھ چھٹانک اور پانی ڈہائی چھٹانک ملا کر اور اوس میں کپڑا تر کر کے چوٹ کے مقام پر لگائیں اور برابر تر کرتے رہیں۔

کتے کا کاٹنا - اگر پاگل کتا کاٹے تو وہی علاج کریں جو سانپ کے کاٹنے کے لئے تبلایا گیا ہے۔

کرمل (ممپس) کان کے غدود کا ورم کرنا اور درد ہونا۔ پلسٹلا اور مرکیورس ایکدن اور مرکیورس اور بلاڈونا۔ دوسرے دن یکے بعد دیگرے کر کے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلا دینا کافی ہے۔

کلیجہ جلنا (ہارٹ برن) پلسٹلا۔ کاربو۔ نکس وامیکا۔ کلکیریا۔ سلفر۔

کمر کا عضلاتی درد (لمبیگو) دیکھو عضلاتی درد۔ گرم حمام میں غسل کرائیں۔ مقام مرض پر موٹا کاغذ رکھکر حسب برداشت گرم لوہا پھیریں۔ تارپین کا تیل لگا کر پوستہ کے جوشاندہ سے سینکیں۔

کزاز (ٹٹینس) گردن کا خمیدہ و بے حرکت ہونا اور جبڑے بھچ جانا۔ بلاڈونا۔ ہیوسی مس

اسٹرامونیم - آپیکا - نکس وامیکا یا درکیٹم - خوراک دس دس پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے دین - اگر کسی صدمہ یا چوٹ سے ہوا ہو تو آرنیکا پلائین -

کمی خون - قلت خون (اینیمیا) بدن مین خون کا کم ہو جانا - چینیا - آرسنک - فاسفورس سلفر - کلکریا - فیرم

کنٹھ مالا - دیکھو خنازیر -

کنذرو - روہے - دگرانیولا فتھلمیا) یوفریسیا - بلاڈنا - اکونائیٹ - مرکیوریس کار سلفر کلکریا - کاربو - نکس وامیکا - کموملا -

کنول - یرقان (جانڈیس) دیکھو یرقان -

کوا لٹک آنا - بلاڈنا - مرکیوریس - نکس وامیکا - دیکھو حلق کے امراض -

کوڑھ - دیکھو جذام -

کو کر کھانسی - (ہوپنگ کاف) یہ چھوت لگنے والی بیماری خاصکر بچونکو ہوتی ہے جسمین کھانسی کے وقت ایک تیز آواز سیٹی کی سی ہوتی ہے اور بچہ کھانسنے کھانسنے بیدم ہو جاتا ہے - اسکو کالی کھانسی بھی کہتے ہین ابتدا مین جب بخار اور کھانسی ہو تو اکونائیٹ - اور ڈرازیرا - اور جب ناک سے خون یا پانی گرتا ہو نتھنے زخمی اور خشک ہوں اور کھانستے کھانستے مریض تھک جاتا ہو تو ڈرازیرا اور مرکیوریس اور جب کھانسی خشک ہو پسینہ آتا ہو - ناک یا آنکھونسے خون یا پانی گرتا ہو - غذائی یا مواد کی تے ہوتی ہو تو نکس وامیکا اور اپیکا یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دین -

کھانسی - سرفہ (کاف) اگر خشک کھانسی اور چھوٹی کھانسی ہو بلاڈنا اور نکس وامیکا اور اگر کھانسی کے ساتھ تے آتی ہو یا دم گھٹتا ہو آرسنک - اور اپیکا یکے بعد دیگرے کرکے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دین -

ادویات ذیل بھی کھانسی مین مفید ہین - برائینا - پلسٹلا - کلکریا -

کوٹھے کے امراض - اگر کوٹھے مین درد ہو تو اول اکونائیٹ جب تک حرارت رہے پلائین اوسکے بعد بلاڈنا اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے کرکے دین -

رسٹاکس - کلکریا - سلیشیا بھی مفید ہین

کھجلی خشک (سرد راکو) سلفر - رسٹاکس - مرکیوریس - کلکریا - پلسٹلا - چنبیلی کے تیل مین لیموں کا عرق ملا کر بدن پہ ملین - آٹھ ماشہ تمباکو کو اڑھائی پاو گرم پانی مین بھگو کر بدن پر لگائین -

کھجلی تر۔ خارش (سکیبیز) سلفر۔ مرکوریس۔ کلکریا۔ صابون اور گرم پانی سے بدن دہوئیں۔ چار ڈرام گندہک اور چار ڈرام الکوہل خالص حل کرکے لگائیں۔ چار حصہ سادہ مرہم اور ایک حصہ مٹی کا تیل لگائیں۔

گالوں کے امراض۔ اگر گال پر پھنسیاں ہوں۔ رسٹاکس مرکوریس سال۔ ڈلکمرا سلیشیا۔
اگر گال کی ہڈی سڑتی ہو تو مرکوریس سال سلیشیا۔
اگر گال پر پھوڑا ہوا ہو۔ ہیپر سلفر۔ سلیشیا۔ سلفر۔
اگر گال سرخ ہو۔ بلاڈونا۔ اکونائیٹ۔ مرکوریس سال۔
اگر گال سوجا ہو۔ بلاڈونا اور مرکوریس سال یا ہیپر اور سلفر یکے بعد دیگرے کرکے دیں۔

گٹا (کارن) حجام سے ترشوا کر اوسپر ٹیرولیم کا تیل آٹھ دس دن لگائیں۔ اینٹیمونیم کروڈم (؟) دن میں تین بار پلائیں۔ صبح کو چاقو سے چھیلکر جڑ نکالدیں۔ پھر گندہک کے تیزاب سے اُسکو جلا دیں۔

گھٹنے کے امراض۔ اگر گھٹنے میں درد اور ورم ہو تو اکونائیٹ اور پلسٹلا یکے بعد دیگرے کرکے دیں۔ رسٹاکس برائینیا۔ سلفر بھی مفید ہیں۔

گٹھیا۔ وجع مفاصل۔ درد مائیٹزم (؟) بڑے جوڑوں میں ورم اور درد ہونا حسب ذیل علاج کریں۔
برائینیا بشدت اور مزمن دونوں حالتوں میں مفید ہے خاصکر جبکہ عضلات میں بیماری ہو۔ جبکہ درد ایک ہی مقام پر ہوتا ہو۔ درد حرکت کرنے۔ چھونے یا کھانے سے بڑھ جاتا ہو اور ساتھ ہی اس مرض کے معدہ میں درد اور قبض ہو۔
رسٹاکس۔ جبکہ درد ایک ہی جگہ پر رہتا ہو۔ ٹھنڈک اور مرطوب ہوا سے اور رات کو سوتے وقت بڑھتا ہو۔ حرکت کرنے سے کم ہو جاتا ہو۔
مرکوریس۔ جبکہ درد ادہر اودہر منتقل ہوتا ہو خاصکر جبکہ درد جوڑوں اور ہڈیوں میں ہوتا ہو۔ درد گرمی و نمی و سردی سے بڑھتا ہو۔ ساتھ اوسکے بخار بھی ہو۔ پسینے بہت آتے ہوں درد کی جگہ ورم بھی ہو۔
پلسٹلا۔ جبکہ درد حرکت کرتا ہو۔ درد خاصکر پیروں ہاتھوں اور کولھے کے جوڑوں میں ہوتا ہو۔ کھانسی پانی سے ترقی پکڑتا ہو۔ درد کے ساتھ سردی لگتی ہو۔ اعضا کانپتے ہوں اسہال ہوتے ہوں۔

خوراک دوا۔ دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دیں۔
مزمن حالت میں سلفر مفید ہے۔ دن میں تین بار روزانہ پلائیں۔ اگر درد کی زیادتی

ہو تو دس بارہ پوستہ ڈوہائی یا دو پانی میں جوش دیکر چھان لیں اور اوسمیں پانچ رتی افیون اور آدھی چھٹانک جوا کھار یا چھٹانک بھر شورہ ملاکر اوسمیں فلالین یا نمدہ کا ٹکڑا بھگو کر درد کی جگہ خوب سینکیں۔ نمدے کے ٹکڑے پر شورہ ڈالکر۔ قدرے پانی چھڑک کر جوڑ یا ماؤف پر باندھیں اور اوسپر پانی چھڑکتے رہیں خشک ہونے دیں۔

گردن کے امراض گردن کی کرختگی۔ برائے نیا۔ رسٹاکس۔ مرکیوریس۔
گردن کا سوجنا۔ مرکیوریس۔ بلاڈونا۔ پلسٹلا۔ سلفر۔ اپیکیا
گردن کا درد۔ دیکھو عضلاتی درد۔

گردہ (کڈنی) پیٹ کے اندر کمر کے قریب دائیں و بائیں جانب ایک ایک گردہ ہوتا ہے اوس میں پیشاب بنتا ہے۔

گردے کے امراض جب تک حرارت اور بیچینی رہے اکو نائیٹ آدہ آدہ گھنٹے کے وقفہ سے دیں۔ جبکہ مریض کو ہذیان ہو اور درد بہت شدت کا ہو بلاڈونا
اگر گردہ کا مرض دماغی محنت کے سبب سے ہوا ہو اور مریض کو قبض ہو اور اسکا ہاضمہ خراب ہو تو نکس وامیکا دیں۔ اگر استسقائی ورم ہو تو آرسنک اور اگر پیشاب میں خون یا پیپ آتا ہو تو مرکیوریس دیں۔ غرضکہ ہر حالت میں مرکیوریس آرسنک اور نکس وامیکا۔ ہر دوا میں دن تک دن میں چار بار پلائیں۔
اگر گردہ میں سوزش (نفرائٹس) کی وجہ سے درد ہو تو مقام ماؤف پر سینگی یا پانچ سات جونکیں لگائیں گرم پانی سے گردہ کے مقام پر سینکیں۔ مریض کو بار بار گرم پانی میں بٹھائیں۔ گرم پانی کا بپھارہ دیں۔
درد گردہ (فٹ آف گراول) میں روغن تارپین اور روغن بیدانجیر ملاکر حقنہ کرنا اور مریض کو گرم پانی میں کمر تک بٹھانا یا پوستہ کے جوشاندہ سے مقام درد پر سینکنا مفید ثابت ہوا ہے۔

گلا بیٹھنا (ہورس نس) اگر سردی سے ہو اکو نائیٹ۔ اگر گانے یا چلانے سے ہو آرنیکا اگر حلق میں بلغم اٹکا ہو یا نزلہ کا سبب ہو مرکیوریس۔ شدت مرض میں ہیپر سلفر دینا۔ فاسفورس اور کاربو بھی مفید ہیں۔

گلا دکھنا (کوانزی) ورم گلہ۔ اکو نائیٹ۔ بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ آرسنک۔

گنج (بالڈنس) سلفر۔ آرسنک۔ پہلے ہموزن چونہ و سجی تین حصہ چربی میں ملاکر لگائیں۔

تاکہ بال گر جائین اور جو باقی رہین اونکو موچنے سے اوکھاڑ ڈالین کیونکہ وہ کمزور ہوجاتے ہین پھر گیندمک کا مرہم لگائین - کوئلہ کا سنوف یکتولہ - چھٹانک بھر چربی مین ملاکر لگائین - کمیا تیل مین ملاکر لگائین - اٹھ ماشہ نوسادر ایک چھٹانک پانی مین ملاکر لگائین -

گھابجنی بلتنی (دستانی) بلسٹلا اس مرض مین مخصوص دوا ہے - ابتدا مین اکونائیٹ اور بلسٹلا یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دین - اگر اس سے فایدہ نہو تو ہیپر سلفو اور سلفر دین - اگر درد زیادہ ہو اور زخم ہوجاوے تو مرکیوریس اور سلفر یکے بعد دیگرے کرکے پلائین - جن لوگون کے گھابجنی بہت نکلا کرتی ہو اونکو چاہئے کہ ایک ہفتہ کلکریا نمبر ۳۰ X صبح و شام اور سلفر صبح و شام دوسرے ہفتہ استعمال کرین - شروع مین آب سرد مین کپڑا بھگو کر گدی بناکر رکھین اگر پھنسی ابھر آئے تو پوستہ کے پانی سے سینکین اور پولٹس باندھین -
ایک رتی زعفران ایک یا دو قطرے پانی مین پیسکر لگائین -

گھیگا - دگوائٹر) کلکریا - آئوڈائیڈ - کونیم - برومیم - سلفر - مرکیوریس - اسپانجیا -

قبض (کانسٹی پیشن) اگر قبض کی شکایت رہتی ہو تو ایک خوراک نکس وامیکا رات کو سوتے وقت سلفر اور صبحکو نہار منھ ایک خوراک نکس وامیکا پلائین - اگر ان دواؤن سے پاخانہ نہو تو برائیونیا اور نکس وامیکا یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین شدت مرض مین مریض کو نمک اور صابون کا شیافہ دین -

قرحہ - گھاؤ (السر) برائیونیا اور مرکیوریس یکے بعد دیگرے کرکے تین تین گھنٹہ کے وقفہ سے دین - اگر درد مین جلن ہو اور زخم کے سڑ جانے کا خوف ہو تو آرسنک دین - اگر پیپ بہت پڑی ہو تو ہیپر سلفر یا کلکیریا - (دیکھو زخم)

قشف جلد (سوریسس) سفید تپک خشک داغ چھوٹے یا بڑے اکثر پشت یا شانہ یا آنکھ یا گھٹنون کے جوڑون پر نکلتے ہین جسمین کھجلی بھی ہوتی ہے - سلفر اور مرکیوریس یا کلکریا -

قربت نظری - پلسٹلا اور سلفر یا نائٹرک ایسڈ اور کاربوویج یکے بعد دیگرے کرکے دین

قصبتہ الریہ - (ٹریکیا) نرخرہ - یہ حنجرہ کے نیچے واقع ہے (دیکھو سوزش قصبتہ الریہ)

قلب - دل (ہارٹ) دل جو گردش دوران خون کا مرکز و رئیس عضو ہے ایک جھلی مین لپٹا ہوا سینہ کے اندر بائین پستان کے قریب واقع ہے -

قلب کے امراض - دل کا درد کرنا۔ دل کا دھڑکنا - دل میں تشنج ہونا - دل میں ٹیس معلوم ہونا۔ حسب ذیل دوا دیں۔

اکونائٹ - جبکہ دل کا مرض سردی یا ٹھنڈ کیوجہ سے ہوا ہو۔ جبکہ مریض قوی ہو اوسکا چہرہ سرخ اور اوسکی گردن چھوٹی ہو۔ جبکہ دل دھڑکتا ہو اور ساتھ ہی اوسکے ایسا درد ہو جیسے کوئی کاٹتا ہے۔

آرسنک - جبکہ مریض بہت متفکر ہو۔ بار بار غشی آتی ہو۔ دم گھٹتا ہو۔ یا سانس لینے میں تکلیف ہوتی ہو۔ دل شدت سے دھڑکتا ہو۔ درد جلن کے ساتھ ہوتا ہو اور جوڑ ٹھنڈے ہوں۔

بلاڈونا - جبکہ مریض کا چہرہ بہت تمتمایا ہوا ہو سانس جلدی جلدی چلتی ہو اور جب کہ گدّی میں درد ہوتا ہو۔ دل بخیندہ اور دل میں درد ہوتا ہو۔

خوراک دوا - دو دو گھنٹے یا اس سے بھی کم وقفہ سے دے سکتے ہیں۔

قولنج - درد قولنج (کالکس) پیٹ میں ناف کے گرد مروڑ کر شدید درد کا ہونا جسپر دبانے سے آرام ملتا ہے اس مرض میں ادویات ذیل مخصوص دوائیں ہیں۔ بلاڈونا اور کموملا - انکو دس دس پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے پلائیں۔ ابتدا میں جب دیکھیں کہ درد ناف کے گرد ہے تو اکونائٹ اور کالوسینتھ اور جب دیکھیں کہ درد تمام پیٹ میں ہے تو اکونائٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کرکے پلائیں۔ گرم پانی سے سینکیں اور اگر سدّے جمنے کے سبب سے قولنج ہو تو پیٹ پر گرم پولٹس باندھیں۔

قے آنا - (وامٹنگ) استفراغ - اس مرض میں خاص دوا ایپکا ہے اوسکو ہر قے کے بعد پلائیں۔ اگر قبض کی شکایت ہو۔ قے میں خون آتا ہو۔ پت گرتے ہوں اور جبکہ جگر میں خرابی ہو تو نکس وامیکا دیں۔ جب دیکھیں قے نہیں رکتی ہے بار بار آتی ہے اور اوسکے ساتھ دست بھی آتے ہیں اور جلن کے ساتھ درد بھی ہوتا ہے تو آرسنک دیں۔ اگر کسی مرغن شئے کے کھانے سے قے ہوتی ہے تو پلسٹلا دیں

خوراک دوا ہر قے کے بعد۔

قے الدم - دیکھو خون کی قے آنا۔

لال بخار - (اسکارلٹ فیور) یہ وبائی مرض ہے جسمیں تمام جسم پر سرخ رنگ کے باریک سے دانے نکل آتے ہیں اور یہ مرض عمر بھر میں ایک ہی مرتبہ ہوتا ہے اسمیں دوا حسب ذیل دیں۔

ابتدا مین اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کرکے دین۔ اگر دانے نکلنے مین دیر ہو اور کھانسنے سے سینہ مین درد ہوتا ہو تو برائے نیا۔ دین۔ اگر گردون کے غدود سوجے ہوئے ہون۔ حلق مین زخم یا سوزش ہو۔ یا غدود پک گئے ہون تو مرکیوریس دین۔ اگر مریض کو ضعف بہت ہو یا مریض مین استسقا کے علامات پائے جائین یا حلق مین خراش اور شدت کا ورم ہو تو آرسنک دین۔

ببلبہ (پیان کریس) یہ ایک لمبی اور چپٹی گلٹی ہے جو معدہ کے پیچھے شکم کے اقلیم زیر سینہ بہلے اور دوسرے کمر کے مہرون کے مقابل آڑی واقع ہے۔

لقوہ (فیشیل پرلیسس) کہاسٹکم۔ بلاڈونا۔ اوم۔

لو لگنا (سن سٹروک) اکونائیٹ اور بلاڈونا یکے بعد دیگرے کرکے پندرہ پندرہ منٹ کے وقفہ سے دین۔ املی کا پنا یا انبہ خام کو بھوبل مین دبا کر پانی مین گھول کر نمک ملا کر پلائین اور اوسکو بدن پر ملین۔ سرد پانی مین شورہ یا نوسادر ملا کر اوسمین کپڑا بھگو کر سر پر رکھین۔ سر پر پانی چھوڑین۔

لوزتین (ٹانسلز) گلٹیان جو نرم تالو کے اگلے اور پچھلے ستون پر واقع ہین۔

مالیخولیا (میلنکولی)۔ پلسٹلا۔ آرسنک۔ فاسفورک ایسڈ۔ اگنیشیا۔ نکس وامیکا۔

مثانہ۔ پھکنہ (بلاڈر) یہ ایک تھیلی نما آلہ جسمین پیشاب حالیان نالیون کے وسیلے سے پہونچکر جمع ہوتا اور بعد ازان نایزہ کی راہ سے باہر اخراج پاتا ہے۔ پیڑو مین واقع ہے۔

مٹی کھانے کی عادت۔ پلسٹلا۔ اگنیشیا۔ برائے نیا۔ سیپیا۔ نکس وامیکا۔ کوئینم۔

مجری بول سے پیپ جاری رہنا (گلیٹ) دیکھو سوزاک۔

مراق (ہایپوکانڈری ایسس) یہ مرض مثل مالیخولیا کے ہے جسمین مریض پست ہمت رہتا اور اوسکو اپنے کام پر اطمینان نہین رہتا ہے۔ پلسٹلا۔ آرسنک۔ گنیشیا۔

مروڑا (گرائپنگ پین)۔ وہی علاج جو قولنج مین مذکور ہوا کرین۔

مرگی۔ صرع (ایپی لیپسی) بلاڈونا۔ ہیوسکس مس۔ سٹرامونیم۔ ابتدا مین دین۔ اوسکے بعد ادویات ذیل آزمائین۔

کلکیریا کارب۔ کیوپرم۔ سلفر۔ گنیشیا۔ نکس وامیکا۔ قبل شروع ہونے دورہ کے جو مین فم معدہ پر کشش وغیرہ معلوم ہونے لگے۔ تھوڑا نمک مریض کے منھ مین دیدین یا اوسکے جسم کے کسی حصہ کو زور سے نوچ لین یا سر کو دفعتاً دوسری طرف گھما دین۔ اگر اونگلی مین خارجی علامت معلوم ہو تو اوسکو زور سے باندھ دین ایسا کرنے سے

دورہ رک جاتا ہے جس جگہ سے دورہ کی ابتدا معلوم ہو اوس سے تھوڑا اسٹ کر کسکر باندہ دین اس سے بھی دورہ رک جاتا ہے۔ دورہ کے وقت مریض کے منھ پر پانی کا چھینٹا دین۔ ایک شیشی مین قدرے کھریا مٹی گھولکر بھرلین اور ایک شیشی مین قدرے نوسادر گھول کر بھرلین پھر دونوں پانی کو ملائین اوسمین سے ایک تیز قسم کی ہوا نکلتی ہے اوسکو مریض کو سنگھائین اس سے بھی دورہ رک جاتا ہے۔ دورہ کے وقت مریض کے سینے اور گلے کے اوپر کا کپڑا ڈھیلا کردین اور دانتوں کے تلے ایک کاگ رکھدین تاکہ زبان صدمہ سے بچے۔

مری (ایسافگس) غذا جانے کی نالی کا نام ہے جو معدہ سے ملتی ہے۔

مری کی سوزش (ایسافیجائی ٹس) دیکھو حلق کے امراض۔

مسوڑہوں کے امراض۔ ابتدا مین خاصکر جبکہ مسوڑہون پر پھنسیاں نکلتی ہون اکونائٹ اور بلاڈونا ایک بعد دیگرے کرکے دین۔ اگر پھنسیوں مین مواد آجادے تو سلیشیا یا ہیپر سلفر پلائین۔ اگر مسوڑہون سے خون نکلتا ہو۔ زخم ہو۔ ورم ہو یا سوزش ہو مرکیوریس دین۔ اگر مسوڑے مین زخم ہو۔ یا مسوڑا سوجا ہوا ہو کاربو دین۔ اگر مسوڑے سے خون نکلتا ہو تو نمک یکتولہ و سرکہ چار تولہ اور پانی آدہ سیر ملاکر کلی کرائین۔

مسّہ (وارٹس) سلفر۔ کلکریا۔ نیلے تھوتھ کا تیز عرق لگائین یا پانچ چھ ہفتہ تک برابر ایک دفعہ ایبڈی کا تیل لگاتے رہین مسّہ دور ہوجاویگا۔

معدہ (اسٹمک) معدہ جو ہاضمہ کی نالی مین ایک پھیلاؤ ہے بائین کوک اور سینہ کے نیچے (کوڑی کے تلے) واقع ہے اسمین غذا ہضم ہوتی ہے۔

معدہ کی جلن دیکھو کلیجہ جلنا۔

مفاصل یعنے جوڑون مین سوزش ہوجانا (اینکی لوسس) بحالت سوزش بلاڈونا اور کلکریا یا سلیشیا اور ورم کے بعد دیگرے کرکے پلائین۔

مقعد کے امراض۔ مقعد مین جلن ہونا۔ آرسنک۔ کاربو۔ مرکیوریس ال۔ سلفر۔
کانچ نکلنا۔ مرکیوریس سال۔ اگنیشیا۔ نکس وامیکا۔ بلاڈونا۔ سلفر۔
مقعد سے خون نکلنا۔ نکس وامیکا۔ سلفر۔ کموملا۔
مقعد کا چٹخنا و پھٹنا۔ اگنیشیا۔ نٹرک ایسڈ۔ آرسنک۔ سلفر۔
مقعد مین خارش ہونا۔ اگنیشیا۔ آرسنک۔ ایکونائٹ (؟) ۔ سلفر۔

مقعد مین کرم امعا کے سبب کھجلی ہونا۔ سینا۔ مرکیوریس سال۔ سلفر۔
مقعد مین دانون کے سبب سے کھجلی ہونا۔ نٹرک ایسڈ۔ مرکیوریس کینٹشیا۔ سیپیا۔ رسٹاکس۔

مکڑی ملجانا۔ آرنیکا مدر ٹنکچر اور پانی مساوی لیکر اوسمین کپڑا ترکر کے لگا دین اور آرنیکا بھی پینے کو دین۔ قدرے نمک پانی یا سرکہ مین ملاکر پہلے مقام ماؤف کو اوس سے دہوئین پھر اوسی مین کپڑا ترکر کے رکھدین اور سوزش رفع ہونے تک کپڑا اوسی عرق سے تر کرتے رہین۔

منھ کے امراض منھ آنا۔ (اسٹوماٹیٹس) منھ مین جابجا اوبھلے زخم پڑجانا اور رال بہنا۔ بلاڈونا۔ مرکیوریس۔ آرسنک۔ نٹرک ایسڈ۔ طوطیا دو رتی۔ شہد ایکتولہ۔ دونون کو ملالین۔ اور منھ مین سڑے ہوئے زخم ہون تو روئی کی پھریری سے لگائین۔ منھ سے رال بہتی ہو یا مسوڑہ ہو نمین زخم ہو۔ یا مسوڑہے کمزور ہون یا پھول جائین تو کتھ کی ڈلی منھ مین ڈال کے بتدریج گھلنے دین اور تھوک جو آئے اوسے پھینکدین۔ اور نگل جائین تو کوئی نقصان نہین ہے یا پاؤ بھر پانی مین آٹھ ماشہ پھٹکری کا سفوف ملالین اور اس سے کلی کرائین۔
منھ سے بو آنا۔ آرسنک۔ مرکیوریس۔ کاربو۔ سلفر
منھ سے تھوک آنا۔ مرکیوریس۔ نٹرک ایسڈ۔ کاربو۔ چینا۔
منھ مین سرطان کا مرض ہو جانا۔ مرکیوریس۔ آرسنک۔ نٹرک ایسڈ۔ کاربو
منھ مین پانی بھر آنا (پاوروسس) نکسولا۔ مرکیوریس۔ وامیکا۔ سلفر۔ کلکریا۔ کاربو۔

موتیا سیتلا (چکن پاکس) ابتدا مین اکونائیٹ اور رسٹاکس یکے بعد دیگرے کرکے دین۔ اگر سر مین درد ہو تو بلاڈونا اور اگر متلی ہو تو اپیکا دین۔ یہ مرض زیادہ خطرناک نہین ہوتا ہے۔

موچ آجانا (اسپرینز) آرنیکا یا رسٹاکس مدر ٹنکچر لگا کر مقام ماؤف کو ملین اور آرنیکا اور رسٹاکس یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے دین۔ ورم زیادہ ہو تو جونک لگا دین۔ درد زیادہ ہو تو تیل اور افیون ملاکر مالش کرین۔

جس مٹی سے اینٹ بنتی ہے اوسکے کنکر وغیرہ صاف کرکے سکھاکر پیسکر۔ اور

چھانکر بوتل میں رکھ چھوڑیں۔ بوقت ضرورت قدرے پانی ملاکر کارٹاکاٹ یا ململ کے کپڑے پر چوتھائی انچہ موٹا بچھاکر عضو ماؤف پر لگاکر اوپر سے ابریا موٹے کپڑے کی پٹی سے باندھ دیں تاکہ لیپ اپنی جگہ پر سے نہ ہٹے اور اوسکی نمی قایم رہے ۲۴ گھنٹہ کے بعد لیپ کو بدل دیں۔

مہاسہ (اکینی)۔ بلاٹھ ناپخلا سلفر۔ کلکریا۔ رسٹاکس۔ کھاربو۔ نکس ایمونیکا آرسنک۔ مرکیورس۔ چہرہ کو روزانہ گرم پانی کا بھپارہ دیں۔ پھر نرم صابون گرم پانی میں ملاکر موٹا کپڑا اوسمیں بھگوکر آٹھ دس منٹ تک ملیں۔ پھر گرم پانی سے دھوڈالیں پھر چہرہ کو کپڑے سے خشک کرکے گندہک ایک حصہ اور سادہ مرہم دو حصہ ملاکر لگاکر شب بھر رہنے دیں صبحکو بیسن سے دھوڈالیں۔ اگر جلد مین چھونے سے درد زیادہ ہو تو ایک دو روز اس علاج کو ملتوی کردیں اور بعدہ پھر جاری کریں۔ سُہاگہ اور سپینی کا سفوف بموزن عرق بادیان مین ملاکر ایک ہفتہ تک لیپ کریں۔

ناخونہ (ٹیریجیم) آرسنک کونیم۔ بلاٹزنا۔ نٹرک ایسڈ۔ سلیشیا۔

ناسور۔ جبوقت کہ دنبل کا جوف تسکڑ کر تنگ نلی کے مانند ہو جاتا ہے اور اوسکے بیرونی جانب کو ایک سوراخ ہوکر اوس سے پیپ بہتی ہے تو اوس زخم کو ناسور کہتے ہیں۔ اگر زخم کے اندر مردار ہڈی وغیرہ رہ گئی ہے جسکے سبب سے زخم بند مل نہوکر ناسور ہوگیا ہے تو ہوشیار جراح سے شگاف دلواکر اوس مردار ہڈی کو نکلوادیں۔ اگر معمولی علاج سے فائدہ نہو تو گرمی کے موسم مین یا جبکہ جاڑے کی شدت نہو تو زخم مین پچکاری لگاکر چند گدیاں تلے اوپر رکھیں اور اوسپر اتنا بڑا ٹکڑا برف کا رکھیں کہ گدیوں سے باہر جسم پر نہ لگے کسکر باندہ دیں دوسرے طرف کھولکر پھر برف کا ٹکڑا رکھکر باندہ دیں تیسرے دفعہ گدیوں کو دیکھیں اگر پیپ آنا بند ہوگیا ہو تو خیر ورنہ پھر برف کا ٹکڑا رکھیں اور اگر پیپ آنا بند ہوگیا ہے تو صرف گدیاں باندہ کر چھوڑ دیں۔ یا اسطرح کریں کہ ناسور سے کچھ دور چپکنے والے مرہم کی پٹیاں لپیٹنا شروع کریں اور کچھ اوپر تک اسطرح لپیٹیں کہ برابر دباو پہونچے اور پھر اوپر سے پٹی باندہ دیں اس ترکیب سے دو ہفتہ مین آرام ہو جاے گا۔ دوسرا علاج یہ ہے کہ مُر آدھی چھٹانک چونہ ایک چھٹانک دونوں کو سوا سیر پانی مین کچھ روز بھگوکر نتھار لیں اسمین سے تھوڑا تھوڑا لیکر ناسوردار زخموں مین پچکاری لگاتے رہیں۔

ناک میں پھنسی - سوتے وقت راتکو ذرا سا میٹھا تیل پھنسی پر لگا دیں - قدرے سہاگہ پانی میں ملا کر اوسمیں روئی تر کر کے سوتے وقت راتکو مقام ماؤف پر رکھیں عطر کا پھایا ناک میں رکھیں - کھرنڈ منڈھ جاوے تو زور سے نہ نکالیں صرف گرم پانی سے ناک کو صاف کر دیں -

ناک میں خارجی چیز گرنا - اگر ناک کے کسی نتھنے میں کوئی شے گر جاوے تو جس نتھنے میں کچھ نہیں ہے اوسکو بند کر کے اور بچہ کا منھ کھولکر دوسرا آدمی بچہ کے منھ میں زور سے پھونکدے تو دو تین بار ایسا کرنے سے وہ چیز خارج ہو جاتی ہے -

ناک کے امراض - ارنیکا اگر گر پڑنے یا چوٹ لگجانے سے ناک سے خون بہے جسکو نکسیر پھوٹنا کہتے ہیں -

چینا - اگر مریض نازک مزاج ہو یا جبکہ قلت خون کیوجہ سے نکسیر پھوٹتی ہو یا جبکہ بجائے اخراج حیض کے عورتوں کو نکسیر پھوٹنے کا مرض ہو گیا ہو -

آرسنک - مرکیوریس اور پلسٹلا - اگر ناک سے مواد نکلتا ہو تو ان تینوں دواؤں کو یکے بعد دیگرے کر کے پلائیں -

نکس وامیکا - ارسنک یا سالفیورنیا - اگر ناک بند ہو تو انمیں سے کوئی دوا پلائیں

ارسنک اور مرکیوریس - اگر ناک میں زخم ہو گیا ہو تو ان دواؤں کو یکے بعد دیگرے کر کے پلائیں -

خوراک دوا دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے -

نامردی (امپوٹنسی) ضعف باہ - مشہور مرض ہے اسکے واسطے ادویات ذیل مفید ہیں اگنس کاسٹس - ارجنٹم نترک - چینا - کمفورا - نکس وامیکا - ان میں سے ایک ایک دوا کر کے آزمائیں - خوراک دوا ایک ہفتہ تک صبح و شام - اور جمال گوٹہ کا مرہم لگائیں - روغن جمال گوٹہ ایک حصہ اور سفید مرہم چار حصہ - دونوں کو خوب ملائیں اور ایک پیالی میں رکھ چھوڑیں بوقت ضرورت حشفہ یعنے سر ذکر اور سیون کو چھوڑ کر باقی حصہ پر قدرے مرہم دن میں دو تین بار ملا کریں اور دو تین دن ایسا کریں جب چھوٹی چھوٹی دانے نکل آویں تو لگانا موقوف کر دیں اور دانوں پر مکھن یا سفید مرہم لگا دیں - تاکہ پھنسیوں کے زخم صاف ہو جائیں

نسیان - یادداشت میں فرق آجانا - چینا - بلاڈنا - اوپم - نکس وامیکا -

نفخ شکم - پیٹ میں ریاح بھر کر پھولجانا (ٹمپانٹس) چینا - اوپیم - کاربو - نکس وامیکا

نقرس چھوٹے جوڑون کا ورم (گوٹ) علاج حسب ذیل کرین۔
اکونائٹ۔ جبکہ بخار ہو۔
برائے نیا۔ جبکہ اس عارضہ کے ساتھ معدہ کا بگاڑ ہو۔ یا صفرا کے بڑھ کے علامات نمایان ہون۔ رات کو حرکت کرنے سے درد مین تخفیف ہو۔
پلسٹلا۔ جبکہ درد ایک مقام سے دوسرے مقام پر منتقل ہوتا ہو۔ جبکہ سرد ہوا سے درد مین تخفیف ہوتی ہو۔ جبکہ اسکے ساتھ ہاضمہ مین فتور ہو۔
آرنیکا۔ جبکہ اس مرض کا دورہ ہوا ہو۔
نکس وامیکا۔ رحٹاکس۔ یہ دوائین بھی نقرس کے مرض مین مفید ثابت ہوئی ہین
خوراک دوا۔ دو دو گھنٹے کے وقفہ سے پلائین۔
مقام ماؤف پر درد ہو تو افیون کا لیپ لگائین روئی سینک کر گرم پولٹس باندھین۔

نکسیر پھوٹنا۔ ناک سے خون گرنا (ایپسٹیکسس) اکونائٹ۔ آرنیکا۔ چینا۔ پلسٹلا

نواسیر (فسچولا) اگر مقعد کے عضو مین ہو۔ فاسفورس۔ مرکیوریس۔ سیلیشیا۔
اگر مقعد مین ہو۔ مرکیوریس۔ کلکریا۔
اگر آلات بول مین ہو۔ کلکریا۔
اگر چشم مین ہو۔ سلفر۔ پلسٹلا۔

نہروا۔ گول سفید تاگے کے مانند دو فٹ لانبا کیڑا خاص ملک بمبی و راجپوتانہ کے باشندون کے خراب پانی کے استعمال سے جلد کے نیچے اوس وقت گھس جاتا ہے جبکہ وہ چھوٹا ہوتا ہے۔ اور بڑا ہو کر کسی جگہ سے اکثر گھٹنا یا ٹخنہ۔ یا خصیہ سے نکلتا ہے۔ جس مقام سے کیڑا نکلنے والا ہوتا ہے اول وہان ایک گرہ سی بن جاتی ہے اور پھر اوس گرہ مین خارش ہو کر آبلہ بنجاتا ہے جسمین درد اور ورم ہو کر اور آبلہ ٹوٹ کر کیڑے کا منھ دکھائی دیتا ہے اور آہستہ آہستہ کبھی بلا دقت نکل آتا ہے۔ اور کبھی عضلہ کی نس مین ہو یا نکالنے مین ٹوٹ جائے تو بہت سوزش اور درد ہوتا ہے۔
جب نہروا نکلنا شروع ہو تو اطراف مین تیل ملدین اور اوسکو انگلیون سے پکڑ کر ایک کاغذ یا روئی کی بتی بنا کر اوس پر لپٹ دین اور اوس بتی کو جسم کے ساتھ باندھ دین اور روزمرہ جسقدر کیڑا نکلے بتی پر لپیٹ دیا کرین مگر یہ خیال رہے کہ نہروا

تو ٹوٹنے نہ پاوے اگر ٹوٹ جاوے تو وہان شگاف دیکر نکال لین اور ٹوٹس باندہ دین پانی کی دہار ایک یا آدہ گھنٹہ تک روز ڈالنے سے کیڑا جلد نکل آتا ہے۔ صابن ۸ ماشہ۔ میٹھا تیل ۴ ماشہ۔ عرق پیاز ۴ ماشہ۔ سبکو ملاکر گرم کر کے باندھین۔ اس سے بھی نہروا نکل جاتا ہے۔ اگر نہروا ٹوٹ جاوے تو سوزش پیدا ہو جاتی ہے اسلئے سیندور اور صابن کا لیپ کردین۔ افیون ایک جز۔ ایلوہ ایک جز۔ صابن دو جز۔ ہلہنگ دو جز۔ سبکو پانی مین پیس لین۔ منھ نہروے کا نکل آیا ہو تو وہ جگہ چھوڑ کر ورنہ سب جگہ اس دوا کا لیپ کردین اور اوپر سے آنڈ کے پتے باندہ دین اور دو ہفتہ تک صبح و شام باندھتے رہین۔ اس دوا کے باندہنے سے نہروا خود بخود ایک یا دو یا پانچ روز نکل آتا ہے۔ بھنگ کھانے والونکو یہہ عارضہ نہین ہوتا ہے۔

وجع مفاصل۔ دیکھو گٹھیا۔

ورم۔ آماس۔ سوجن۔ دانفلامیشن، حسب ذیل علاج کرین۔

اگر زبان کے نیچے ہو۔ کلکریا۔ مرکیوریس۔

اگر مسوڑہون مین ہو۔ بلاڈنا۔ مرکیوریس۔

اگر چہرہ پر ہو۔ بلاڈنا۔ مرکیوریس۔

اگر آنکھون مین ہو۔ بلاڈنا۔ مرکیوریس۔

اگر پیٹ مین ہو۔ برائے نیا۔ مرکیوریس۔ آرسنک۔

اگر آنتون مین ہو۔ کانتھ۔ سلفر۔

اگر غدودون مین ہو۔ بلاڈنا۔ مرکیوریس۔ سلفر۔

اگر پستون مین ہو۔ پلسٹلا۔ بلاڈنا۔ مرکیوریس۔ برائے نیا۔

اگر گردن مین ہو۔ بلاڈنا۔ مرکیوریس۔ پلسٹلا۔ سلفر۔

اگر جگر مین ہو۔ مرکیوریس۔ نکس وامیکا۔ برائے نیا۔

اگر ٹانگون یا پیرون مین ہو۔ بلاڈنا۔ مرکیوریس۔ چینا۔ سلفر۔

اگر پھیپھڑون مین ہو۔ برائے نیا۔ مرکیوریس۔ فاسفورس۔

اگر فوطون مین ہو۔ مرکیوریس۔ بلاڈنا۔ آرسنک۔

اگر قلب مین ہو۔ اکونائیٹ۔ آرسنک۔ سلفر۔ کانتھ۔

اگر تالو مین ہو۔ بلاڈنا۔ مرکیوریس۔ نکس وامیکا۔

اگر طحال مین ہو۔ چینا۔ آرسنک۔
اگر مفاصل مین ہو۔ آرسنک۔ چینا۔ سلیشیا۔ پلسٹلا۔

ورم پستان ۔ دیکھو پستان کے ورم و درد۔

وضع حمل کے بعد درد زیر ناف ۔ آرنیکا۔ اکونائیٹ۔ کموملا۔ گرم پانی مین فلالین کا ٹکڑا بھگو کر اور نچوڑ کر زیر ناف اور شرمگاہ پر سینکین۔

وریدین (وینز) وریدین ایک طرح کی نرم نالیان ہین جو تمام جسم کا خون جمع کر کے قلب مین واپس لاتی ہین۔

وریدین کے امراض ۔ اگر وریدین سوجی ہون تو پلاٹنا اور مرکیورس۔ یا پلاٹنا اور پلسٹلا یکے بعد دیگرے کر کے چار چار گھنٹہ کے وقفہ سے دین اور اوپر آرنیکا مدر ٹنکچر تین جز اور گلسرین تین جز ملا کر لگائین

ہاتھون کے امراض ۔ ہاتھون کا پھٹنا۔ آرنیکا۔ رسٹاکس
ہاتھون کا سرد رہنا۔ کیمفر۔ آرسنک۔ کاربو۔ وراٹرم۔
ہاتھون کا خشک رہنا اور جلنا۔ فاسفورس۔ سلیشیا۔ آرسنک۔
ہاتھون مین درد ہونا۔ برائے نیا۔ رسٹاکس۔ آرنیکا۔
ہاتھون مین پسینہ آنا۔ کلکریا۔ سلفر۔
ہاتھون کا سوجنا یا ورم کر آنا۔ پلاٹنا۔ ایپس۔ چینا۔ آرسنک۔
ہاتھ کانپنا۔ پلاٹنا۔ نکس وامیکا۔ مرکیورس۔ اوپیم۔

ہاضمہ کی نالی (الیمنٹری کنال) ہاضمہ کی نالی منھ سے لیکر مقعد تک واقع ہے۔

ہڈی کے امراض ۔ ہڈی کے تمام امراض مین ادویات ذیل مفید ہین۔ کلکریا۔ مرکیورس۔ سلیشیا۔ آورم۔ پلاٹنا۔ ٹرک ایسڈ۔ ریسٹیا۔ رٹا۔ سلفر۔

ہچکی دیکھ کف۔ نکس وامیکا۔ آرسنک۔ برائے نیا۔ اگنیشیا۔ پلاٹنا۔ کان کی لو کو لعاب دہن سے یا آب سرد سے تر کر دین تو ہچکی رک جائے۔ جسکو ہچکی آتی ہو اوسکو خوف دلائین۔ مریض اپنے دونون ہاتھون کے سوراخون کو انگشت شہادت سے بند کرے۔ ذرہ سا سادہ یا نمکین پانی پی لے۔

ہوا کی نالیون کی سوزش (برانکائٹس) اکثر پانی مین بھیگنے یا سردی یا موسم کے تغیرات سے خاصکر ایسے لوگونکو جو کمزور ہون یہ عارضہ ہو جاتا ہے امراض شش کے علاوہ بہت سی بیماریون مین یہ عارضہ ہوا کرتا ہے۔

بڑی نالیون مین سوزش ہو تو علامات ذیل ہوا کرتی ہین - زکام - گلا دُکھنا -
بخار کا کم خواہ زیادہ ہونا - اعضا شکنی - ضعف - قبض کی شکایت - بھوک نہونا
سینہ کی ہڈی کے نیچے جلن اور کسیقدر درد - کھانسی - سانس لینے مین کچھ
تکلیف - بلغم پہلے کفدار پھر پیپ کا سا اور کبھی بلغم کے گٹھے -

چھوٹی نالیوان کے سوزش کے علاوہ علامات مذکورہ بالا کے یہ علامات ہین
بخار کا جاڑا لگ کر آنا - سر مین درد ہونا - تے آنا - سانس لینے مین تکلیف ہونا
کھانسی کی شدت اور بار بار اوٹھنا - بلغم کا اخراج بمشکل ہونا -

جب یہ عارضہ پورانا ہو جاتا ہے تو صرف گرمیون مین شدت کم اور سرما اور بارش
مین زیادتی ہو جاتی ہے - کھانسی زیادہ تر صبحکو آیا کرتی ہے - بلغم سرمئی
سبزی یا زردی مایل لیسدار و بدبو دار گرتا ہے - مریض دُبلا ہو جاتا ہے
اور شام کو بخار آتا ہے - علاج حسب ذیل کرین -

علاج - اکونائیٹ - ابتدا مین دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین جب تک بخار ہے
بدن گرم ہو اور گلا سا بیٹھا ہو - اس دوا سے پسینہ آجاتا ہے -
اور سوزش کم ہو جاتی ہے -

اکونائیٹ اور برائے نیا اور اکونائیٹ اور نکس وامیکا - اگر صرف
اکونائیٹ سے فائدہ نہو تو ان دواؤنکو یکے بعد دیگرے کرکے دو دو
گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین -

اکونائیٹ اور اپیکاک یکے بعد دیگرے کرکے دو دو گھنٹہ کے وقفہ سے پلائین
اگر کھانسی سے دم گھٹتا ہو - جی مالش کرتا ہو - یا تے آتی ہو -
بلاڈونا - نکسملا - فاسفورس - کاربو - آرسنک بھی مفید ہوا کرتی ہین

ہونٹھونکے امراض - اگر ہونٹھون پر چھالے ہو گئے ہون - آرسنک - مرکیوریس -
اگر ہونٹھ پھٹے ہون - مرکیوریس - رسٹاکس -
اگر ہونٹھ خشک رہتے ہون - بلاڈونا - مرکیوریس - چینا - فاسفورس -
اگر ہونٹھون پر دانے ہون - آرسنک - برائے نیا - رسٹاکس - سلفر -
اگر ہونٹھ سوجے ہون - آرسنک - بلاڈونا - برائے نیا - مرکیوریس -
اگر ہونٹھون پر زخم ہون - آرسنک - مرکیوریس - سلیشیا - ہیپر سلفر -

ہیضہ - تھکارا (کالرا) اس مہلک مرض مین چار خاص علامات ہوتی ہین یعنے بدن کا

ٹھنڈا پڑ جانا ۔ اسہال ۔ قے اور تشنج ۔ پس اگر انھیں چار علامات کا علاج کر لیا جائے تو مریض بچ سکتا ہے ۔ جس وقت مریض کے ہاتھ پاؤں سرد دیکھیں اوسکو پلنگ پر لٹا دیں اور ذرہ سی شکر یا ایک چمچہ پانی میں ۵ قطرے کیمفر مدر ٹنکچر کے دیں اور برابر ہر پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے دیتے رہیں اس سے پسینہ آکر آرام ہو جائیگا ۔ اگر قے ہوتی ہو تو ایک چمچہ پانی میں ۳ بوند اپیکاک کی پلائیں اور ہر قے کے بعد ایک خوراک پلاتے رہیں اگر دست آنے لگیں تو آرسنک اور وراٹرم ۳ بوند ایک چمچہ پانی میں ملا کر یکے بعد دیگرے کرکے ہر دست کے بعد پلائیں ۔ اگر قے اور دست دونوں ہوتے ہوں تو اپیکاک ۔ آرسنک اور وراٹرم یکے بعد دیگرے کرکے پلائیں ۔ اگر تشنج ہوتا ہو تو کیوپرم اور وراٹرم یکے بعد دیگرے کرکے پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے فی چمچہ ۳ بوند کے حساب سے پلائیں ۔ اگر چاروں علامتیں (یعنی بدن ٹھنڈا ہونا ۔ تشنج ۔ قے ۔ اور اسہال) موجود ہوں تو کیمفر ۔ اپیکاک اور وراٹرم پانچ پانچ منٹ کے وقفہ سے دیں اور معدہ اور پیر گرم رکھیں ۔ یہ علاج ہر قسم کے دست روکنے میں کرنا مفید ہے ۔ عام اس سے کہ وہ ہیضہ ہو یا تخمہ یا بدہضمی ۔ جس زمانہ میں ہیضہ پھیل رہا ہو اوس وقت میں ادویات ذیل میں سے کوئی دوا صبح و شام استعمال کرنا حفظ ما تقدم ہے ۔

وراٹرم ۔ کیوپرم ۔ آرسنک ۔

یرقان ۔ کنول (جانڈس) چینا ۔ مرکیورس ۔ برائے نیا ۔ مرکیورس ۔ لکوپوڈیا ۔ مرکیوریس نکس وامیکا ۔ مرکیورس ۔ سلسلہ وار ہر دوا ایک ہفتہ تک دن میں چار بار پلائیں ۔ مثلاً ایک دن چینا ۔ دوسرے دن مرکیورس ۔ تیسرے دن برائے نیا ۔ چوتھے دن لکوپوڈیا اور علے ہذا القیاس ۔